شمالی امریکہ کا واحد اردو اخبار جس نے ادبی ایوارڈز کا سلسلہ جاری کیا
قیمت ۱۰ ڈالر

نہ لاؤ کبھی یاس کی گفتگو — کہ قرآن میں آیا ہے لاتقنطوا

THE MESSENGER
پیغامبر

جلد ۳

ہم سب پاکستانی ہیں

اور قائداعظمؒ نے فرمایا "اب ہم سب پاکستانی ہیں۔ نہ بلوچی نہ پٹھان نہ سندھی نہ بنگالی نہ پنجابی۔ ہمیں پاکستانی اور صرف پاکستانی کہلانے پر فخر ہونا چاہیئے"
(کوئٹہ ۱۵ جون ۱۹۴۸ء)

ہندوستان کے آئینی مسئلہ کا حل سوائے تقسیم کے کچھ اور نہ تھا۔ متحدہ ہندوستان کا تخیل ہرگز قابل عمل نہ ہوتا اور میری رائے میں وہ ہمیں زبردست تباہی کی طرف لے جاتا۔ (خطبہ صدارت مجلس دستور ساز ۱۱ اگست ۱۹۴۷ء)

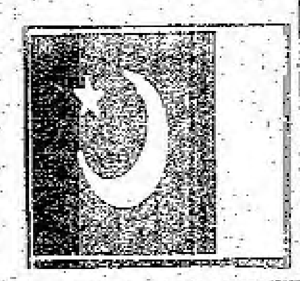

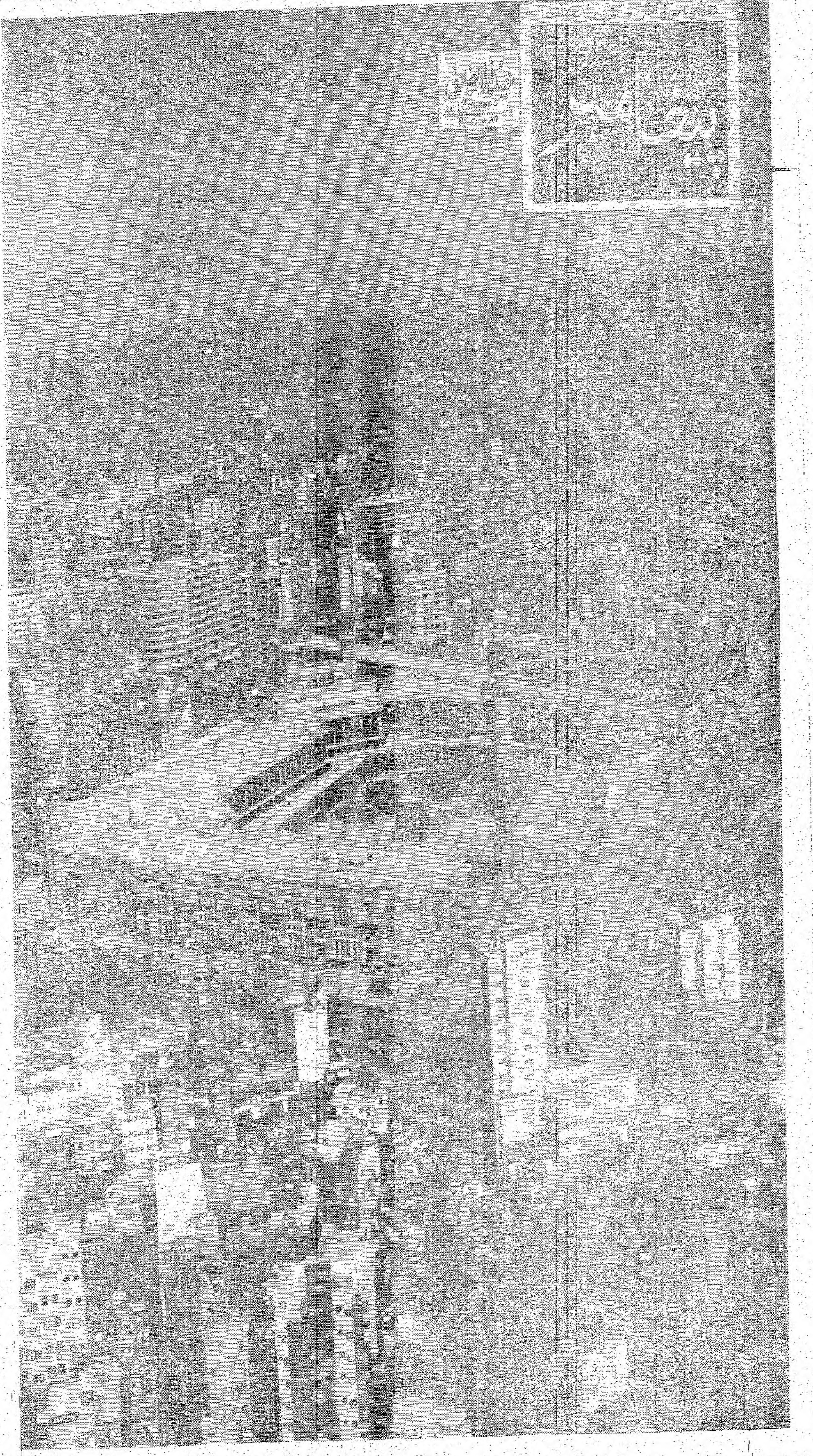

اب سعودی عرب کے تیل کے چشموں کی باری ہے!

امریکہ نے سعودی عرب کے خلاف جارحانہ عزائم ظاہر کیا

یحییٰ بختیار کے خلاف مقدمہ

ترکی کی برآمد بند کرنے کا بل منظور کر لیا گیا، عراق ایران جنگ کی وجہ سے

اس آئین یا دستور کو نئے سرے سے بنانے سے کیا مراد ہے؟

صوبائی وزیروں، وزیراعظم اور ان کے نمائندگان نے سابقہ چند ماہ میں موجودہ آئین اور اس کو نیا آئین بنانے کے سلسلے میں بات چیت کر چکے ہیں۔

موجودہ آئین میں جو تبدیلیاں لانے کی کوشش کر رہے ہیں وہ آپ سب کیلئے اور کینیڈا کیلئے نہایت اہم ہیں۔

آپ کو اگر آئین یا اس کے متعلق مزید معلومات درکار ہوں تو براہ کرم نیچے لکھے ہوئے آڈر فارم کو بھر دیں اور ہمیں پوسٹ کر دیں۔

Publications Canada
P.O. Box 1986
Station "B"
Ottawa, Ontario K1P 6G6

☐ آئین اور اس میں موجودہ ترامیم کے سلسلے میں جتنی اطلاعات موجود ہوں مجھے روانہ کر دیں

☐ میرا نام و پتہ اپنی ڈاک کی فہرست میں شامل کر لیں۔

مجھے آپ کی پبلیکیشن یا دوسری اطلاعات

in English ☐ en Français ☐ زبان میں بھیجیے

Name/Nom

Address/Adresse

City/Ville

Province

Postal Code postal

Canada

THE MESSENGER

پیغامبر

اسلامبرو (کینیڈا)

چیف ایڈیٹر: سہیل اختر

۶۸۹

جہاں بینی میری فطرت ہے لیکن
کسی جمشید کا ساغر نہیں میں

الجھاؤ

پتہ نہیں کیوں بزرگ کہا کرتے تھے کہ الجھ جائے گا تو سلجھ جائے گا۔ لیکن یہاں تو ہم سب کی زندگی کا اہم ترین مسئلہ ہی الجھاؤ ہے۔ بچپن تا جوانی اور جوانی تا بڑھاپا ہم الجھے ہی رہتے ہیں، پتہ نہیں کب سلجھ پائیں گے۔ ایسے ہی اگر ہم معاشرتی حیوان اپنی زندگی کا تجزیہ کرتے ہیں تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ہم سب الجھے ہوتے ہیں۔ کوئی نام آوری میں الجھا ہوا ہے تو کوئی بیوی بچوں میں، کوئی ریشے آپ میں الجھا ہے تو کوئی خدمت خلق میں۔ کوئی تقریب میں الجھا ہے تو کوئی تخریب میں، کوئی شان میں الجھا ہے تو کوئی نان میں۔ غرضیکہ ہم سب کسی نہ کسی الجھن میں الجھے ہوئے ہیں۔ اگر کوئی کسی الجھن میں گرفتار نہیں تو وہ اسی الجھن کے الجھاؤ میں گرفتار رہتا ہے کہ اسے کسی قسم کا الجھاؤ نہیں ——— اپنے وطن میں ہم اتنے الجھے ہوئے تھے کہ سلجھنے کی امید ہی نہیں تھی۔ وہاں سے ہجرت کر کے سلجھے ہوئے دیس کا رخ کیا، لیکن جب اپنی چھوٹی سی کمیونٹی پر نظر پڑی تو پتہ چلا کہ اخبار والے ہوں یا کوئی انجمن والے، کرکٹ کے کھلاڑی ہوں یا کوئی شاعر سبھی الجھاؤ کے موذی مرض کا شکار ہیں اور لطف کی بات یہ ہے کہ سب میں ایک ہی طرح کا الجھاؤ ہے۔ مشترک الجھاؤ ———

——— ہماری تحریریں، ہماری تقریریں، ہماری تدبیریں، ہماری تصویریں، ہمارے قول و فعل میں آخر الجھاؤ کی الجھی ہوئی لکیر کیوں نظر آتی ہے؟ ہم سلجھ سکتے ہیں اگر ہم سوچ لیں، سمجھ لیں کہ ہم کیا ہیں؟ ہم جو کام کر رہے ہیں اس میں کس حد تک ذاتی مفاد شامل ہے؟ ہمیں خود غرضی کا طوق زیب دیتا ہے یا نہیں؟ ہمارے افکار و اعمال کا کیا نفع و نقصان ہوگا؟ اور سب سے بڑی بات کہ اگر ہم لفظ "میں" کا استعمال کم کر دیں تو شاید ہم بہت حد تک سلجھ سکتے ہیں۔

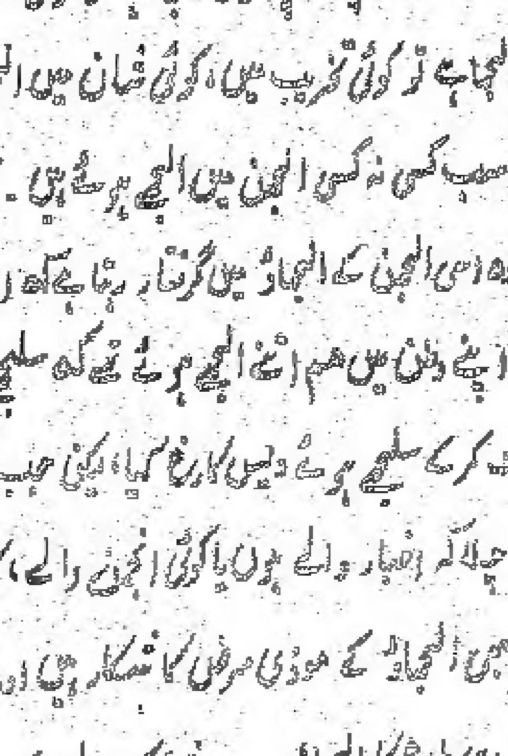

یاسمین طیبی: نوآموز [illegible] شدید علیل ہونے کے سبب آجکل ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔
قارئین سے درخواست ہے کہ ان کی صحت یابی کیلئے دعا کریں۔

مشعل ہدایت

تعلیمات رسول صلی اللہ علیہ وسلم

- ایک ساعت کا انصاف (برسہا برس) کی عبادت سے بہتر ہے۔
- وہ شخص بے دین ہے جس میں دیانتداری نہیں۔
- وہ شخص بھی بے دین ہے جس میں عہد کی پابندی نہیں۔
- جو لوگ میانہ روی اختیار کرتے ہیں، کسی کے محتاج نہیں ہوتے۔
- بری مجلس سے احتراز کرو۔
- انسان کی سمجھداری یہ ہے کہ وہ کفایت شعار ہو۔
- غلے کو روک کر بیچنے والا ملعون ہے۔
- مکر، دھوکا اور خیانت کرنے والا دوزخ میں جائے گا۔
- عورت کی عزت شریف الطبع ہی کرتے ہیں اور اس کی اہانت کمینے لوگوں کے سوا کوئی نہیں کرتا۔
- عورتوں میں سب سے اچھی عورت وہ ہے جسے اس کا شوہر دیکھے تو خوش ہو جائے۔
- (اللہ کو ماننے کے بعد) بہترین دانائی انسانوں سے محبت کرنا ہے۔
- بلند ہمتی ایمان کی علامت ہے۔
- خدا بلند امور کو پسند اور گھٹیا کاموں کو ناپسند کرتا ہے۔
- دولت مند پر حسد نہ کرو، دولت کی لذتیں فانی و عارضی ہیں۔
- خدا کے نزدیک بہترین دوست وہ ہے جو اپنے دوست کا خیر خواہ ہو۔
- جو شخص عیب جوئی کرتا ہے اور لوگوں پر الزام تراشی کرتا ہے اس کیلئے بربادی ہے۔
- جو کوئی اللہ پر توکل رکھے گا اللہ اس کے لئے کافی ہوگا۔
- سب سے زیادہ نیکی اپنے دوستوں اور ہم نشینوں کی عزت کرنا ہے۔
- امانت سے رزق بڑھتا ہے، خیانت سے افلاس لازم آتا ہے۔
- سادگی ایمان کی علامت ہے۔
- اپنے کو مظلوم کی بددعا سے بچاؤ اس لئے کہ وہ خدا سے صرف اپنا حق مانگتا ہے اور خدا حقدار کو اپنا حق مانگنے سے نہیں روکتا (یعنی اسے اس کا حق ضرور دیتا ہے)۔
- وہ شخص کامل مومن نہیں ہو سکتا جو خود تو شکم سیر ہو کر کھائے لیکن اس کا ہمسایہ بھوکا رہے۔
- سرداری سے پہلے علم حاصل کرو۔

سچی باتیں

دنیا میں اچھائی اور برائی دونوں کا ہونا سب مانتے ہیں جھگڑا اس میں آکر پڑتا ہے کہ اچھائی کیا ہے اور برائی کیا ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ اچھی وہ چیز ہے جسے باپ دادا اچھا کہتے آئے ہیں کسی نے اچھائی اور برائی کی پہچان کے لیے عقل کو سہارا بنایا ہے اور کسی کا کہنا یہ ہے کہ سرکاری قانون کو مانتے چلے جانا ہی اچھائی ہے۔ مسلمان کو جس راستہ پر چلنا ہے وہ ان سب سے الگ ہے۔ اس نے جب دل کی سچائی کے ساتھ ایک بار کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ لیا تو وہ خدا کے سوا سب کی غلامی سے آزاد ہو گیا۔ اب اسے پروا نہیں چاہیے کہ اس کے باپ دادا کیا کرتے چلے آئے ہیں اسے اس کی فکر ہونی چاہیے اگر دو پیش کے رسم و رواج کیا ہیں۔ نہ اس جھگڑے میں پڑنا چاہیے کہ سرکار کا قانون و ضابطہ کیا ہے اور نہ یہ معلوم کرنا چاہیے کہ حکمت و فلسفہ والے کیا کہتے ہیں۔ وہ تاریکیوں سے نکل کر روشنی میں آگیا، آفتاب روشن اس کی رہنمائی کے لیے موجود ہے۔ اندھیرے میں ہاتھ ٹٹولنے کی اسے کیا ضرورت ہے۔ اس کے چلنے کے لیے صاف ہموار و وسیع و بے خطر سڑک موجود ہے۔ اب وہ کیوں خواہ مخواہ ناہموار پگڈنڈیوں پر ٹھوکریں کھاتے اور خاردار جھاڑیوں میں الجھتا پھرے۔ مسلمان صرف خدا کا غلام ہے اور سب کی غلامی سے آزاد۔ اس کا کام صرف خدا کے بتائے ہوئے احکام کی پابندی ہے اور بس۔ اسے اپنے جال میں پھانسنے کے لیے دنیا کوشش کرے گی، لیکن اس کا ہاتھ صاف ہے اس کا سہارا خدا اور صرف خدا ہے وہ دن میں بار بار اقرار کرتا ہے کہ ایاک نعبد و ایاک نستعین۔ عبادت بھی صرف خدا کی اور ہر قسم کی خواہش و طلب اعانت بھی صرف خدا سے۔ وہ دل سے مانتا ہے کہ دنیا میں اس کے آنے کی غرض ہی یہ ہے کہ وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون۔ وہ خدا کی بندگی و غلامی میں کمال پیدا کر دکھائے۔ ہدایت عبدیت اس کے لیے آفتاب ہدایت ہی نور مبین ہے، شاہراہ عمل ہے صراط مستقیم ہے۔ خدا کی مرضی جاننے کے لیے یقینی ذریعہ ہمارے پاس موجود ہے جس میں کسی قسم کے شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔ ہمارا ذریعہ خدا کا کلام پاک ہے، جو قرآن کے نام سے موسوم ہے۔ قرآن کے سوا آج تک دنیا کی کسی مذہبی کتاب نے یہ دعویٰ صاف الفاظ میں نہیں کیا کہ وہ ہر قوم، ہر ملک اور ہر زمانہ کے لیے ہے۔ اور نہ کسی دوسری کتاب کے محفوظ ہونے کا دعویٰ اس یقین کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔ یہ شرف قرآن اور صرف قرآن کے ساتھ مخصوص ہے۔ دوسری مذہبی کتابیں یا محض شاعرانہ خیال آرائیوں کا مجموعہ ہیں یا محض پند و نصائح کا۔ بخلاف اس کے قرآن ہر قسم کی ہدایتوں کا جامع ہے۔ قانون اور ضابطہ، جزا اور سزا میں، حکمت و موعظت، قصص اور تمثیلیں، اخلاق و معاملات، عبادات، مسائل و عقائد، جسم و روح، غرض انسانی زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں ہے جس کی بابت ہدایتیں اور توضیح و تشریح اس خدائی کتاب میں موجود نہ ہو۔

[illegible] کا کوئی نہ کوئی نسخہ [illegible] مسلمانوں کے گھر میں ضرور [illegible] لیکن قرآن کتاب کی موجودگی کا کافی نہیں [illegible] اس کا [illegible] جائے۔ سمجھ کر پڑھا جائے۔ [illegible] اور جہاں تک ممکن ہو اس پر عمل کی پوری کوشش کی جائے۔ جہاں تک عبادت کا [illegible] کی [illegible] کا تعلق ہے [illegible] کی [illegible] کے لیے [illegible] سمجھنے کے [illegible] اس کی تلاوت [illegible] خالق اور انسان [illegible] ہے [illegible] نے اپنے مزید لطف و کرم سے ایک انسانی ہستی ایسی پیدا کر دی جس کی زندگی قرآن کی [illegible] تھی۔ وہ شخص تھا تو ہم ہی جیسا انسان تھا، ہماری ہی طرح اسے بھی کھانے پینے سونے بیٹھنے کی حاجت تھی

بقیہ صفحہ ۱۹ پر

خانہ کعبہ کی تاریخ

تحریر ——— اشتیاق اظہر

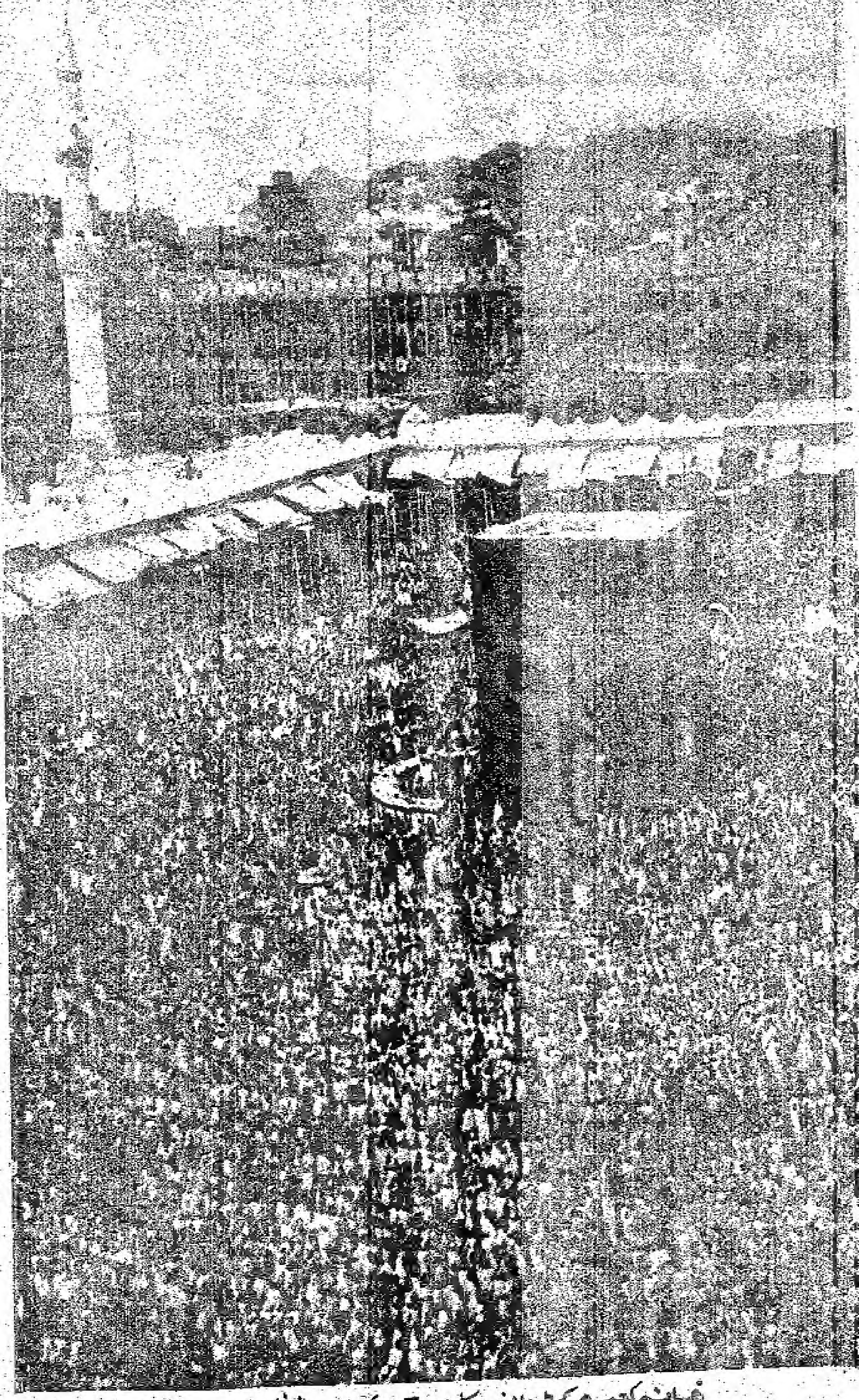

خانہ کعبہ کے طواف کا روح پرور منظر

حضرت علیؓ

انجمن ترقی اردو

قونصلر سروس

پاکستانی سفارت خانہ کی جانب سے اعلان کیا گیا ہے کہ ٹورانٹو اور اطراف میں رہنے والے پاکستانیوں کیلئے منگل ۲۸ اکتوبر سے جمعرات ۳۰ اکتوبر تک قونصلر سروس مہیا کی جائے گی۔ مزید معلومات کیلئے رائل یارک ہوٹل میں اس نمبر پر رابطہ قائم کیجیئے (416) 368-2511.

EID MUBARAK

عید مبارک

آپ کی بچت ——— ہماری تجارت ہے

آپ کا اطمینان ——— ہماری کامیابی ہے

INDIAN GROCERIES AND SPICES

1875 LAWRENCE AVE. EAST
SCARBOROUGH, ONTARIO, CANADA
(416) 752-7157

724 WILSON AVENUE
DOWNSVIEW, ONTARIO, CANADA
(416) 630-4305

HEAD OFFICE
WEST NORTH AVENUE
MILWAUKEE, WISCONSIN
USA (414) 871-2070

WHOLESALE RETAIL

ماہنامہ
MONTHLY AAWAZ
آواز
اسکاربرو کینیڈا
مدیر: سہیل اختر
جلد ۱ نومبر ۱۹۸۰ء شمارہ ۷

ہم سب پاکستانی ہیں

اور قائداعظمؒ نے فرمایا "اب ہم سب پاکستانی ہیں۔ نہ بلوچی نہ پٹھان نہ سندھی نہ بنگالی نہ پنجابی۔ ہمیں پاکستانی اور صرف پاکستانی کہلوانے پر فخر ہونا چاہیئے" (کوئٹہ ۱۵ جون ۱۹۴۸ء)

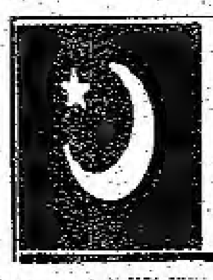

ہندوستان کے آئینی مسئلہ کا حل سوائے تقسیم کے کچھ اور نہ تھا۔ متحدہ ہندوستان کا تخیل ہرگز قابل عمل نہ ہوتا اور میری رائے میں وہ ہمیں زبردست تباہی کی طرف لے جاتا۔ (خطبہ صدارت مجلس دستور ساز اگست ۱۹۴۷ء)

قہقہے زندگی بڑھاتے ہیں اور مسکراہٹ ......؟

فرحت رحمٰن — ڈانس ویلز اونٹاریو

بیکل اُتساہی

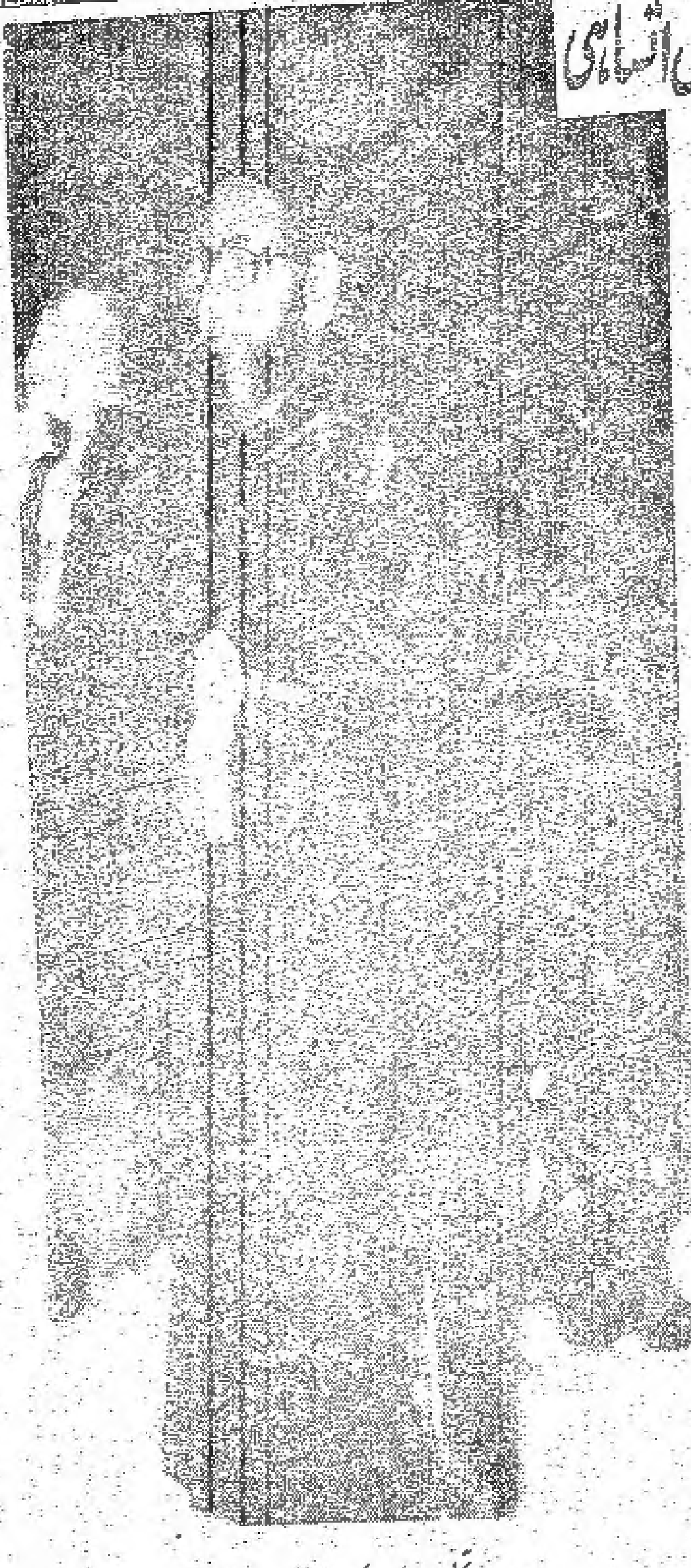

تجلیوں کے حرا کے موڑ پر اندھیرا ہے
مگر ہمارا وطن پھر بھی خوبصورت ہے

[illegible]
ابھی فضا کی انگڑائیاں بکھر گئیں
ندی کی موجیں سہمے عکس جھنجھر گئیں
جو حادثہ ہے وہی عافیت کا ذرا ہے
مگر ہمارا وطن پھر بھی خوبصورت ہے

اُداس چہرے ہوئے پربتوں کی بانہوں میں
[illegible] فصل ہی کھیت کی نگاہوں میں
[illegible] شام اگی شہر کی پناہوں میں
[illegible] بکھرے ہوئے گاؤں کا نوحہ ہے
مگر ہمارا وطن پھر بھی خوبصورت ہے

جو تھی فضا میں لطافت بہت اداس سی ہے
ہوا میں بہتے گل و یاسمن قیاس سی ہے
کہ موج گنگا جمنا سے نا شناس سی ہے
جو فاصلہ ہے وہی اپنا خود لٹیرا ہے
مگر ہمارا وطن پھر بھی خوبصورت ہے

بھرے تو کیوں کبھی زخم انگ انگ میں ہے
حیات شیشے کی پابند رنگ رنگ میں ہے
جو اعتبار تھا وہ بھی کسی کے رنگ میں ہے
قدم قدم پہ فرشتوں ہی کا بسیرا ہے
مگر ہمارا وطن پھر بھی خوبصورت ہے

---

۲۵ اکتوبر بروز ہفتہ

بوقت ۶ بجے شام نارتھرن سکنڈری اسکول کے خوبصورت آڈیٹوریم واقع [illegible] ماؤنٹ پلیزنٹ روڈ میں ایک

شاندار مشاعرہ

منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں ہندوستان کے مشہور و معروف شعراء شرکت کر رہے ہیں۔

جناب مجروح سلطان پوری، جناب کیفی اعظمی، جناب سردار جعفری، جناب اختر الایمان، جناب منیب الرحمٰن، جناب عزیز قیسی، جناب حسن کمال، جناب بیکل اتساہی، محترمہ مینا قاضی اور محترمہ واجدہ تبسم کی شرکت متوقع ہے۔

مشاعرہ میں شرکت کیلئے

صرف ۱۰، ۱۲، یا ۵ ڈالر کی ٹکٹ خریدنی لازمی ہے بغیر ٹکٹ کے آپ مشاعرہ سے لطف اندوز نہیں ہو سکتے۔ ویسے بھی ہمیں چاہئے کہ ہم زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر مہمان شعراء کو خوش آمدید کہیں۔

اس صفحہ پر ہم چند شعراء کا غیر شائع شدہ کلام بغیر ان کی اجازت کے شائع کر رہے ہیں۔ شعر کا لطف اس وقت دوبالا ہو جاتا ہے جب خود شاعر کی زبان سے سنا جائے۔

شمالی امریکہ کے چند ادب نواز دوستوں نے ہمیں یہ موقع فراہم کیا ہے کہ ہم اپنے ادبی ذوق کی تسکین کیلئے ان شعراء کے ساتھ ایک شام گزاریں۔

آیئے ہم کثیر تعداد میں اس مشاعرہ میں شرکت کر کے مہمان شعراء پر ثابت کر دیں کہ دیار غیر میں رہتے ہوئے بھی ہم ان کے اور ان کے کلام کے ویسے ہی شیدائی ہیں جیسے ہندوستان میں تھے۔

تخلص [illegible]
نام [illegible]
پیدائش [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں ہوں اُٹھا لو تم تو جیسے بہت ذہین ہو
تم تھا ایک ایسی شہنائی جس کی دُھن پہ ناچے عورت
تیری دُنیا جیت گئی ہے میری دُنیا چھوڑ دیا ہے
[illegible]
تم جا کے اس زمیں سے لاکھوں پھول [illegible]
[illegible]
میں نے وہ سرحد جھیل لی ہے جہاں [illegible]
[illegible] آنکھوں میں [illegible]
چہروں کا اس دور میں کیا چلن، ہم دونوں میں آج [illegible]
لیکن اے چلنوں کی دُنیا! تو چاہے تو [illegible]
میں نے دُنیا دیکھی ہے تو میری [illegible]
چہروں کا اس دور میں [illegible]
[illegible] اک وہی مطلبی دور [illegible]

تخلص : سردار جعفری
نام : علی سردار
پیدائش [illegible]

سردار جعفری

انتظار نہ کر

میں تجھ کو بھول گیا اس کا اعتبار نہ کر
مگر خدا کے لئے میرا انتظار نہ کر

عجیب گھڑی ہے میں اس وقت آ نہیں سکتا
سرورِ عشق کی دنیا بسا نہیں سکتا
میں تیرے سازِ محبت پہ گا نہیں سکتا

میں تیرے پیار کے قابل نہیں ہوں پیار نہ کر
نہ کر خدا کے لئے میرا انتظار نہ کر

خراج اپنی جوانی سے لے رہا ہوں میں
سفینہ خون کے دریا میں کھے رہا ہوں میں
صدا اجل کے فرشتے کو دے رہا ہوں میں

بس اب نوازشِ پیہم سے شرمسار نہ کر
نہ کر خدا کے لئے میرا انتظار نہ کر

ادائے نرم پہ رنگِ بہار رہنے دے
نگاہِ شوق میں برق و شرار رہنے دے
لبوں پہ خندۂ بے اختیار رہنے دے

تخلص : کیفی اعظمی
نام : اطہر حسین
پیدائش : ۱۹۱۹ء [illegible] (اعظم گڑھ)

اندیشے

روح بے چین ہے اک دل کی اذیت کیا ہے
دل ہی شعلہ ہے تو یہ سوزِ محبت کیا ہے
وہ مجھے بھول گئی اس کی شکایت کیا ہے
رنج تو یہ ہے کہ رو رو کے بھلایا ہوگا

جھک گئی ہوگی جواں سال امنگوں کی جبیں
مٹ گئی ہوگی للک ڈوب گیا ہوگا یقیں
چھا گیا ہوگا دھواں، گھوم گئی ہوگی زمیں
اپنے پہلے ہی گھروندے کو جو ڈھایا ہوگا

دل نے ایسے بھی کچھ افسانے سنائے ہوں گے
اشک آنکھوں نے پئے اور نہ بہائے ہوں گے
بند کمرے میں جو خط میرے جلائے ہوں گے
ایک اک حرف جبیں پر ابھر آیا ہوگا

اس نے گھبرا کے نظر لاکھ بچائی ہوگی
مٹ کے اک نقش نے سو شکل دکھائی ہوگی
میز سے جب مری تصویر ہٹائی ہوگی
ہر طرف مجھ کو تڑپتا ہوا پایا ہوگا

ماہنامہ MONTHLY AAWAZ

آواز

اسکاربرو (کینیڈا)

پبلشر: ظہیر مودی

ایڈیٹر: سہیل اختر

۸۷

اپنا تو کام ہے کہ جلاتے چلو چراغ
رستے میں خواہ دوست کہ دشمن کا گھر ملے

۲۵ اکتوبر
۱۹۸۰ء
کو
شہر ٹورانٹو میں ہونے والے عظیم الشان
مشاعرہ میں شرکت کیلئے ہندوستان سے
آنے والے تمام شعراء کرام
کو ہم
خوش آمدید
کہتے ہیں
اور
منتظمین کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

ماہنامہ آواز اکتوبر شمارہ

گروسری، سبزیاں اور ہر قسم کے مصالحہ جات
نہایت ہی سستے داموں پر خریدنے کیلئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں۔

PIRRI'S Parkland MARKET
VEGETABLES — FLOWERS
LEGUMES — FLOURS
PHARMACY & LAWRENCE
SCARBORO, ONTARIO
TELEPHONE
759-0473

آپ کی رائے

ایڈیٹر کا مراسلہ نگار حضرات کی رائے سے متفق ہونا لازمی نہیں

مدیر محترم! السلام علیکم

ایک مقامی اخبار میں رحیم انجان صاحب کا ایک خط نظر سے گزرا جس میں فیڈریشن آف پاکستانی کینیڈینز اور اس کے عہدیداران کے خلاف بے بنیاد لغو اور من گھڑت باتیں لکھ کر پڑھنے والوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس لئے میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ پیغامبر کے ذریعہ اپنے ہم وطنوں کو تصویر کا دوسرا رخ بھی دکھا دوں تاکہ حقائق سے آگاہی ہو۔

۱۔ فیڈریشن آف پاکستانی کینیڈینز کا قیام آج سے تقریباً دو سال آٹھ ماہ قبل عمل میں آیا، لیکن فیڈریشن نے اصل کام تقریباً دو سال پہلے ۲۹ ستمبر ۱۹۷۸ء کو اپنے موجودہ آفس واقع ہاربر فرنٹ سے شروع کیا۔ جبکہ رحیم انجان صاحب نے اپنے خط میں فیڈریشن کے قیام کا عرصہ چار پانچ سال بتایا ہے۔ غالباً ان کی یادداشت کمزور ہے یا فیڈریشن کی بڑھتی ہوئی مقبولیت ان کو اس قدر گراں ہے کہ دو سال آٹھ ماہ کا عرصہ انہیں چار پانچ سال کی طویل مدت محسوس ہو رہا ہے۔

۲۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے فیڈریشن، ایسوسی ایشنز کی نمائندہ ہوتی ہے اور وہ ایسوسی ایشن جو اس میں باقاعدہ شامل (AFFILIATED) ہوں وہی اس کی پالیسی مرتب کرنے اور الیکشن کروانے کا تقاضہ کر سکتی ہیں، اس کے علاوہ غیر ممبر انجمن یا کوئی شخص اس بات کا مجاز نہیں ہے کہ فیڈریشن کی پالیسی یا کارروائی میں دخل انداز ہو۔

رحیم انجان صاحب کی کم علمی کا عالم یہ ہے کہ اپنے خط میں تحریر کرتے ہیں کہ ابھی فیڈریشن ان گنت ہیں۔ ان کی اطلاع کیلئے عرض کہ فیڈریشن صرف ایک ہی ہوتی ہے اور دیکھنا ہے اور مختلف ایسوسی ایشنز، گروپس اور انجمنیں اس کی ممبر ہوتی ہیں۔ اگر رحیم انجان صاحب پاکستان کی ان گنت فیڈریشنز سے واقف ہیں تو ان سے درخواست کرونگا کہ مجھے ان گنت فیڈریشنز میں دو تین کا ہی پتہ دیں راقم الحروف کے علم میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے اپنی تحریر میں فیڈریشن آف پاکستانی کینیڈینز کے علاوہ جن فیڈریشنز کا تذکرہ کیا ہے ان کا کوئی وجود ہے نہ قانونی طور پر وجود میں لائی جا سکتی ہیں جبکہ فیڈریشن آف پاکستانی کینیڈینز وفاقی سطح پر رجسٹرڈ ہے۔

۳۔ فیڈریشن آف پاکستانی کینیڈینز کا تعلق چونکہ پاکستانی ثقافت کے علاوہ ملی کلچر ہی سے ہے اس لئے اس کا نصب العین اچھے اخبارات، ریڈیو اور ٹی وی کے پروفیشنل تعصب سے دور رکھنا ہے۔ اس لئے میرے نزدیک فیڈریشن آف پاکستانی کینیڈینز کا کسی غیر پاکستانی اخبار، ریڈیو یا ٹی وی میں شرکت کرنا اور اپنے اغراض و مقاصد کی تشہیر کرنا بالکل درست ہے۔

۴۔ دروغ گوئی کی انتہا ہوتی ہے۔ فیڈریشن نے یوم پاکستان پر جو تقریب منعقد کی اس کے دو حصے تھے۔ ایک یوم پاکستان کے سلسلے میں اور دوسرا عید الفطر کی خوشی میں۔ پہلا حصہ قومی گیت، پاکستان پر تقریر اور پاکستانی ثقافت پر فلم پر اور دوسرا حصہ پاکستانی ناچ گانوں اور فنکاروں پر مشتمل تھا۔ جس میں انہوں نے کوئی ڈسکو یا برہنہ ناچ نہیں پیش کیا بلکہ پاکستانی فلموں کے گانوں پر ناچ پیش کر کے دو ہزار سے زائد حاضرین محفل سے داد وصول کی۔ اگر اس کا کوئی حصہ قابل اعتراض ہوتا تو ان دو ہزار ناظرین میں سے کوئی ایک تو اعتراض کرتا۔ رحیم انجان صاحب اس محفل میں موجود نہیں تھے لیکن جو شخص جھوٹ لکھنے پر آئے اس کیلئے کہیں موجود ہونا ضروری نہیں۔

۵۔ ایوارڈ کی تقسیم کے بارے میں یہ اعلان پہلے ہی کیا گیا تھا کہ یوم پاکستان کی تقسیم کسی دوسری تقریب میں عمل میں آئے گی علاوہ ازیں شبنم کو ایوارڈ فیڈریشن کی جانب سے GOODWILL کے طور پر دیا جا رہا تھا جس کا مقصد شبنم کے کام کو سراہنا تھا۔ اس پر چراغ پا ہونا تنگ دلی کی علامت ہے۔ حسرت جعفری اور دیگر اعلان شدہ ایوارڈ یافتگان کے بارے میں باقاعدہ غیر جانبدار سروے کیا گیا تھا اور اعلان کے مطابق تقسیم ایوارڈ کی تقریب میں ان انعام یافتگان کو ایوارڈ دئے جائیں گے اور حسرت جعفری یہ ایوارڈ وصول کریں گی۔ نہ کھودا اور نہ میدان۔ یہ جھوٹ تو عنقریب کھل جائے گا کہ حسرت جعفری نے ایوارڈ لینے سے انکار کیا تھا یا نہیں۔

جیسا کہ آپ اور کمیونٹی کے تمام افراد واقف ہیں کہ اب تک جتنی انجمنیں یہاں بنتی رہی ہیں کچھ ہماری کمیونٹی کے ابن الوقت، تخریبی اور حاسد افراد کی بے جا تنقیدوں اور نااتفاقی کی وجہ سے ختم ہو گئیں اور کچھ انتشار کا شکار ہیں اور اب جبکہ ایک زیادہ قوی جماعت برسر عالم وجود میں آ چکی ہے جس کی قیادت بے لوث محب وطن افراد کے ہاتھ میں ہے، وہی حاسد اور تخریبی عناصر ہاتھ دھو کر اس کے پیچھے پڑ گئے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ اگر فیڈریشن کو ان عناصر سے کچھ نقصان پہنچا تو یہ ہماری کمیونٹی کیلئے ناقابل تلافی نقصان ہوگا۔ لہٰذا ہم سب کو کوشش کرنا چاہئے کہ فیڈریشن کے ہاتھ مضبوط کریں۔

رحیم انجان صاحب، آپ آج تک دوسروں کی ذات پر کیچڑ اچھالتے رہے ہیں، ادیبوں، دانشوروں اور شاعروں کی بے عزتی کرتے رہے ہیں، اپنے محسنوں کے خلاف زہر اگلتے رہے ہیں اور اب فیڈریشن کے پیچھے پڑ گئے ہیں۔ آخر کب تک آپ ایسا کرتے رہیں گے۔ خدا کے ہاں دیر ہے اندھیر نہیں۔

(جاوید خان ٹورانٹو)

محترم سہیل اختر صاحب

السلام علیکم

پیغامبر و آواز کے تازہ شمارہ میں ابن آدم کے قلم سے لکھا ہوا "ٹورانٹو شب و روز" "تماشہ میرے آگے" پڑھا۔ تعریفی کلمات پر شکریہ ادا کرتا ہوں، کچھ حقائق کی نشاندہی پر مبارکباد دیتا ہوں۔ لیکن تھوڑا سا اختلاف شخصیات پر زور دینے پر ہے۔ کمیونٹی کے اغراض و مقاصد میں سب نے حصہ لینا ہے کسی دو اشخاص کے ملنے سے کمیونٹی کے مسائل حل نہیں ہوتے ہر ایک ذہنی طور پر یہ تسلیم کر لے کہ اس کی تمام تر کوششیں قومی و ملی مفاد کو اجاگر کرنے کی ہیں نہ کہ ذاتی نمود کی، تو شاید کوئی مسئلہ ہی نہ رہے۔ قومی فرائض کی ادائیگی میں اپنے تعاون کا پورا پورا یقین دلاتا ہوں۔

زیر نظر مضمون کے ساتھ ہی ایک بچی "روبینہ امین" کے خط سے ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے جانبوجھ کر ڈالا ہو۔ وہ پروگرام جس میں وہ شرکت کیلئے گئیں کسی نے بھی آرگنائز کیا ہو لیکن میں اپنی اس چھوٹی سی بہن کے جذبات مجروح ہونے پر معافی چاہتا ہوں۔

I AM SORRY ROBINA, I PROMISE TO TRY NOT TO HAPPEN AGAIN.

سہیل بھائی! یہ کوتاہیاں ہماری ہی ہوتی ہیں جن کا درس ہم ان معصوموں کو دیتے ہیں۔ کاش ہم کوئی کام کرتے ہوئے یہ سوچ لیا کریں کہ ہمارے نونہال اور نوجوان اسی سے راہ لیں گے۔ انور شیخ صاحب کا افسانہ "قتل شفقت" بھی انہی ہی کوتاہیوں کا اشارہ کرتا ہے۔ آج کی حقیقت کو جس خوبصورت انداز میں جناب انور شیخ صاحب نے افسانوی شکل دی ہے، میری مبارکباد ان تک پہنچا دیں۔

ایک گزارش اور ہے، آئی مضمون میں تصاویر کے پیچھے جو اشعار لکھے ہیں۔ آپ خود ہی شاعر ہیں اور سمجھتے ہیں کہ

شکریہ

صفی الرحمٰن

عید قرباں

قربانی کا حقیقی مفہوم

از:- سید عبدالصبور طارق

عید قرباں ہر سال آتی ہے اور فرزندان اسلام لاکھوں بکریوں، بکروں، گائیوں، دنبوں وغیرہ کی قربانی سے اس کا پرجوش خیر مقدم کرتے ہیں۔ مگر کتنے ہیں وہ لوگ جو اس قربانی کا صحیح اور حقیقی مفہوم ذہن نشین کر کے اس کو خداوند کریم کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اور بہت سی باتوں کی طرح قربانی بھی مسلمانوں کے نزدیک ایک رسم بن کر رہ گئی ہے۔ ہر شخص ایک بکرا ذبح کر کے سمجھتا ہے کہ ہم نے اپنا فرض ادا کر دیا ہے اور اب ہم سے قربانی کا کوئی حق باقی نہیں۔ لیکن الحمد ہم قربانی کی ابتدا پر غور کرنے کی زحمت گوارا کریں تو یہ بات معلوم ہو گا کہ یہ قربانی ہم سے ہماری کون کون سی ... طلب کر سکتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام ...

دیا جائے۔ تاکہ وہ ہل جل نہ سکیں اور اس طرح چھری پوری آسانی کے ساتھ اپنا کام کر سکے۔ مولانا ظفر علی خاں نے اسی واقعہ کے متعلق بڑا عمدہ اور اعلیٰ شعر لکھا ہے۔

پسر خلیل کی سیکھو ادا یہ ہے ذبح ہونے کی ادا
کہ چھری تلے لڑکے کے نہ تڑپے پاؤں نہ ہاتھ

الحمد ہم نے ایسا عہد کیا تو سمجھ لیجئے کہ ہماری قربانی کا صحیح اور بلند مقصد پورا ہو گیا۔ لیکن اور کچھ کی قربانی تو اس عزم کا ایک ادنیٰ سا عملی مظاہرہ ہے۔ اگر ہمارے دلوں میں بھی خدا کی راہ میں سب کچھ قربان کرنے یا خود قربان ہو جانے کا ایسا ہی بے پناہ جذبہ پیدا ہو جائے جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کے دلوں میں تھا تو یقین جانیے کہ پھر ساری کائنات ہمارے تابع فرمان ہو سکتی ہے اور دنیا کی کوئی طاقت ہمارا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ جو قوم قربانی پیش کرنا جانتی ہے وہ کبھی دنیا سے نہیں مٹتی ...

اپنی قسم کھاتی ہے کہ میں برکت دیتے ہی تجھ کو برکت دوں گا اور ... اور دنیا کے کل لوگ ... (توراۃ)

اور قرآن پاک میں ہے۔ (ترجمہ) "اور جب ابراہیم کے پروردگار نے چند باتوں میں اس کی آزمائش کی پھر اس نے ان کو پورا کیا تو خدا نے اس سے کہا کہ میں تجھ کو لوگوں کے لیے پیشوا بنانے والا ہوں۔" (بقرہ)

یہ ہے قربانی ... لیکن یہ قربانی ... گوشت کی قربانی نہ تھی بلکہ اپنے تمام جذبات، خواہشات اور تمناؤں کی قربانی تھی۔ ...

آج وقت آگیا ہے کہ ہم ... قربانی کے اس مفہوم کو دھیان میں رکھیں۔ ...

معنی ذبح عظیم

ہے نبرد عشق شرح معنی ذبح عظیم
جس کی خاطر سینۂ صحرا سے زمزم کا فوارہ
جس کے سر پر شہپر جبریل نے سایہ کیا
جس نے اسماعیل کو سکھلائے آداب وفا
پیر صحرائی نے سچ کر دکھایا خواب کو
جب نازوں کا قائل ہے مگر بے چون و چرا
حب استقرار علم ہو نزول الہام کا
جس کے سینے میں ہو ایمان و اطمینان قلب
منزل تسلیم جاں ہے یہ مقام ...
جان و اشق منتقل مستغرق جاناں ہے
موت کو اہل بصیرت زندگی کا نام دیں
ہے شہیدوں کے لہو سے آب و رنگ زندگی
مرحلہ و منزل اسلام قربانی سے ہے
راہرو آرام جاں کو نذر منزل کر چکے
جاں جلال و تسلیم شہید علم ہو کر گئے
کاروان ایام ... شہود
ہے مکلف ... انسان ضعیف
ہم بھی اپنے باپ ابراہیم کی سنت میں ہیں
دو ذبیحوں کا جو اپنے آپ کو ... کے

شیوۂ تسلیم ہے عشاق کی رسم قدیم
جس کی خاطر دشت دستر خوان ابن حلیم
وہ کہ معمار حرم ہے محرم حق و حریم
ہے جو مصداق ھدینا ہ الصراط المستقیم
جس کو قدرت نے سمجھا یا حیلۂ انی سقیم
دیکھ ڈالے دل مومن میں شیطان رجیم
وہ خلیل اللہ ابراہیم ذو خلق عظیم
کارواں عزم و ہمت کا وہ سالار زعیم
ہے گواہ اس کا غبار طور سینائے کلیم
... عالم غیب شہادت ہے فقط رب کریم
اس کی رضا ... فیضان عمیم

دے ہمیں توفیق تقلید سماعیل و خلیل
یا علیم و یا حلیم و یا کریم و یا رحیم!

○ عبدالعزیز خالد

بے شک رشتہ نوشتۂ تقدیر ہوتا ہے۔ لیکن تدبیر ضروری ہے۔ ہندو پاک کمیونٹی میں بے شمار خواتین و حضرات اچھے رشتے کے متلاشی ہیں۔ اور ہمارے پاس بے شمار رشتے موجود ہیں۔ آپ صرف اجازت دیں، ہم رشتوں کی تلاش کریں گے (رجسٹریشن فیس صرف ۱۵ ڈالر)
شادی بیاہ کا پر اعتماد ادارہ
DILKUSHA
MARRIAGE BUREAU
195 st. andrews dr. hamilton, ont. L8K 5K2

اس کوپن کو پیش کیجئے اور صرف 2.50 $ میں اپنا ہاتھ دکھلایئے۔

شادی بیاہ، بیماری، تجارت، سفر، ناکامی غرضیکہ زندگی کے تمام مسائل کا حل آپ کے ہاتھ میں ہے۔ لیکن ہاتھ کی لکیروں کو پڑھنا ہر ایک کے بس کی بات نہیں

آیئے مسز فاطمہ کو آزمایئے

مسز فاطمہ جو ریڈیو اور ٹی وی پر آ چکی ہیں، اب آپ کے شہر میں آپ کے ہاتھ کی لکیروں سے ماضی، حال اور مستقبل پر روشنی ڈالیں گی۔

MRS. FATIMA
CARD AND PALM READER.
828 DANFORTH AVE., SUITE # 1 (NEAR PAPE SUBWAY)
TEL: 469-2831 فون نمبر

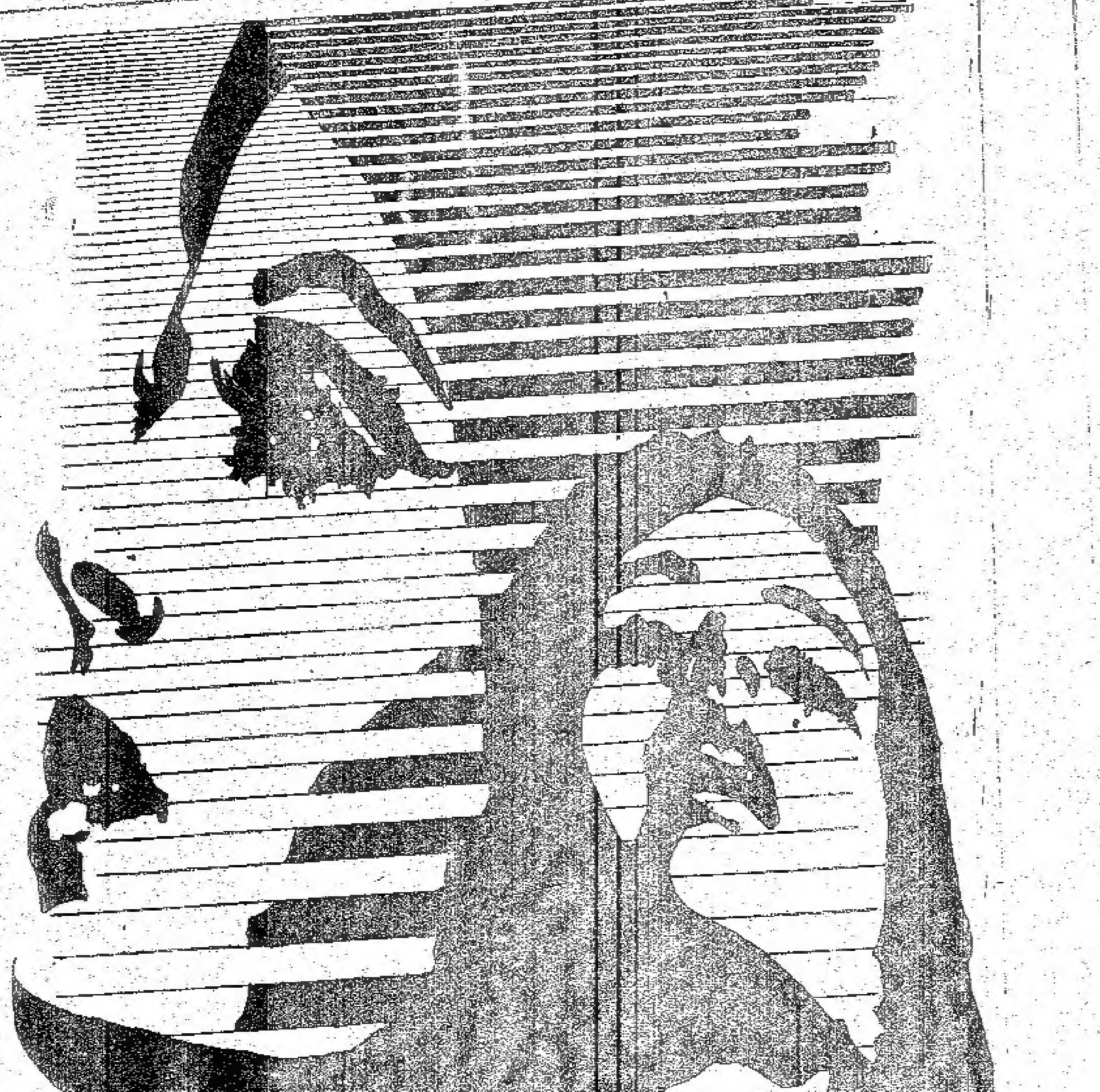

جناب سہیل اختر صاحب

سلام مسنون

"پیغام سحر" اور "آواز" کے مطالعہ کے بعد میں تمام دوسرے مقامی اخبارات کے مقابلے میں ترجیح دیتا ہوں۔ اس کی واحد وجہ آپ کے اخبار کی جاندار تحریر ہے۔ مقامی دکنی ولادت ہیں جناب ... اور ... کو متعارف کرانے میں آپ کا بہت بڑا ہاتھ ہے۔ نئے لکھنے والوں کی حوصلہ افزائی اور آپ نے وقت وقت تحریروں کا تعارف آپ کے مقاصد اور اردو زبان سے محبت دلچسپی کا واضح ثبوت ہے۔

"سرٹیفکیٹ" بھیج رہا ہوں۔ امید ہے آپ پسند فرمائیں گے۔ واضح ہو کہ یہ افسانہ ہندوستان کے ایک معروف پرچہ میں بھی شائع ہو چکا ہے۔ براہ مانتے گا، اخبار کا خوبصورت گٹ اپ ضروری نہیں ہے البتہ خوبصورت تحریریں اخبار کو خوبصورت بنا دیتی ہیں۔

ملاقات کا منتظر

رضی الدین صدیقی

آصمہ کے ہاتھ میں ایک سرٹیفکیٹ تو اس وقت جب وہ میٹرک کے امتحان میں تھی۔ وہ اس کی عبارت کو پڑھنے کی کوشش کر کے فیل ہو گئی تھی۔ کسی نے اس کے گھر والوں سے کہا بھی تھا، لیکن اسے صاف نظر نہیں آ رہا تھا۔ تاکہ وہ اسے جھوٹا سرٹیفکیٹ دلا سکتا ہے۔ اس کی آنکھوں میں پانی ہی پانی تھا۔ پانی کا یہ ... لیکن اس نے اس تجویز کو قبول نہیں کیا تھا۔ اس چشمہ نہ جانے کہاں سے پھوٹ پڑا تھا، جو رکنے نے اگلے سال پھر میٹرک کا امتحان تھا اور اپنی کا نام ہی نہ لیتا تھا۔ اس نے پھر سرٹیفکیٹ محنت سے پاس ہو کر دکھایا تھا۔ پھر تعلیم سے کی عبارت پڑھنے کی کوشش کی۔ الفاظ دھندلے فارغ ہونے کے بعد وہ ایک اسکول میں ٹیچر دھندلے تھے۔ الفاظ پلٹ رہے تھے۔ الفاظ ناچ رہے تھے۔ نوکری کے دوران اس کے سامنے ایک چوتھا رہے تھے۔ شاید الفاظ اس کا منہ چڑا رہے سرٹیفکیٹ کی بات پھر آئی۔ ایک ضروری کام کی تھے۔ برٹش حکومت کے محکمہ صحت واحد وجہ سے چھٹی کی ضرورت پڑی۔ اسٹاف کی کمی کی وجہ سے ایک ذمہ دار افسر نے بیہ سرٹیفکیٹ سے چھٹی نہ مل سکی تو اس کے کسی ساتھی نے صلاح ثبوت کے طور پر اسے دیا تھا۔ اس ... دی کہ جھوٹا میڈیکل سرٹیفکیٹ حاصل کر لیا جائے بات کا ثبوت کہ وہ کنواری تھی۔ لیکن اس نے صاف انکار کر دیا۔ جب وہ

آصمہ نے اپنی زندگی میں کبھی بیمار نہیں ہے تو بیماری کا سرٹیفکیٹ کیوں حاصل جھوٹے سرٹیفکیٹوں کا سہارا نہیں لیا تھا۔ وہ ہمیشہ کرے۔ وہ اپنے اصولوں پر سختی سے عمل کرتا سچ بولتی تھی اور سچائی پر ایمان رکھتی تھی۔ وہ فخر سے جاتی تھی۔

اس کی زندگی میں ایسا وقت آیا تھا جب جھوٹے آج اس کے ہاتھ میں جو سرٹیفکیٹ سرٹیفکیٹوں سے نہیں بچ سکتا تھا۔ ایک دفعہ تھا، وہ اسے بغیر مانگے دیا گیا تھا۔ وہ لندن

سرٹیفکیٹ

رضی الدین صدیقی

کے بین الاقوامی ہوائی اڈہ "ہیتھرو" پر کھڑی تھی۔ اسے اپنے منگیتر کے پاس جانا تھا۔ اس کے منگیتر نے اسے ہندوستان سے اپنے پاس شادی کیلئے بلایا تھا۔ یہاں پہنچنے سے پہلے وہ ایک سنہرے مستقبل کا خواب دیکھ رہی تھی۔ اسے پوری امید تھی کہ انگلستان میں اسے اچھی نوکری مل جائے گی پھر وہ اپنے منگیتر سے شادی کرلے گی اور دونوں مل کر ایک شاندار زندگی گزاریں گے۔ اس کا منگیتر ایک کامیاب تاجر تھا۔ وہ کافی عرصہ پہلے ہندوستان سے انگلستان آیا تھا۔ یہ بڑا عجیب ملک ہے۔ ظاہری طور پر تو یہ نسلی امتیاز کی پالیسی کا مخالف ہے لیکن درپردہ یہاں کے لوگوں کے دل نسلی امتیاز کے زہر سے بھرے ہوئے ہیں۔ ایک طرف تو حکومت اور لیڈر صبح شام اعلان کرتے ہیں کہ وہ نسلی امتیاز کے دشمن ہیں، لیکن دوسری طرف عوام کا ایک بہت بڑا طبقہ کالوں اور گوروں کے بیچ نفرت کی دیوار چننے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ اگر کالوں کو اس طرح ملک میں آزادی سے آنے دیا گیا تو ایک وقت ایسا آئے گا جب اس ملک میں کالوں کی اکثریت ہو جائے گی۔ وہ لوگ حقارت سے کالوں کو "پاکی" کہتے ہیں یا جب کالوں کو ہلکا سا توہین "پاکی" کہتے ہیں۔

جب سے طیارہ ہوائی اڈہ پر اترا تو اس کا دل خوشی سے دھڑکنے لگا۔ جس نے انگلینڈ اور لندن شہر کے بارے میں اب تک یا تو کتابوں میں پڑھا تھا یا فلم تصویروں میں دیکھا تھا۔ اب وہ موقع آگیا تھا جب وہ شیکسپیئر، ڈکنس اور ملٹن کی سرزمین پر قدم رکھنے والی تھی۔ طیارہ کا دروازہ کھلا تو دوسرے مسافروں کے ساتھ وہ بھی نیچے اتری۔ پاسپورٹ کی چیکنگ اور کسٹم کی تلاشی ہوئی۔ اس کے پاس سب ہی کاغذات صحیح تھے۔ اسے امید تھی کہ وہ جلد ہی ان جھنجھٹوں سے چھٹکارا پاکر اپنے منگیتر سے ملے گی۔ لیکن اس لمحہ وہ چونک اٹھی جب اس سے پوچھا گیا کہ وہ کنواری ہے یا نہیں۔ اسے یہ سوال عجیب سا لگا۔ اس نے ایک دفعہ پھر اپنا پاسپورٹ سوال کرنے والے کے سامنے رکھ دیا۔ اس کے نام کے آگے انگریزی لفظ "مس" لکھا تھا۔ لیکن سوال کرنے والے آفیسر کی تسلی اس سے نہ ہوئی۔ اسے انگریزی زبان پر خاصا عبور حاصل تھا۔ اس نے صاف اور شستہ انگریزی میں آفیسر کو بتایا کہ وہ کنواری ہے اور شادی کی غرض سے ہی انگلستان آئی ہے۔ آفیسر نے اسے بتایا کہ حکومت کا یہ قانون ہے کہ دوسرے ممالک سے انگلستان آنے والی عورتوں کو اپنے کنوارپن کا ثبوت دینا پڑتا ہے۔ کیونکہ بعض اوقات غیر ملکی عورتیں اپنے آپ کو کنواری ظاہر کر کے یہاں آجاتی ہیں اور اس ملک میں بچوں کو جنم دیتی ہیں۔ جس کی وجہ سے پیدا ہونے والا بچہ خود بخود انگلستان کا شہری بن جاتا ہے جس کے طور پر حکومت کیلئے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ لیکن آفیسر کی یہ منطق اس کی سمجھ میں نہ آئی۔ اور اسی وقت وہ دوبارہ چونک اٹھی جب آفیسر نے اسے بتایا کہ یہاں کے قانون کے مطابق اسے کنوارپن کا "ٹیسٹ" دینا پڑے گا۔

اس نے زندگی میں بہت سے امتحان پاس کئے تھے۔ وہ میٹرک ٹیسٹ میں دو دفعہ بیٹھی تھی — بی۔ اے کے ٹیسٹ میں بھی کامیاب ہوئی تھی — بی۔ ایڈ کا ٹیسٹ بھی وہ امتیازی نمبروں سے پاس کر چکی تھی۔ وہ اکثر طلباء کا ٹیسٹ لیتی رہی ہے، لیکن "کنوارپن" کا ٹیسٹ اس کی سمجھ میں نہ آیا۔

اسے ایک جھٹکا سا لگا جب اسے بتایا گیا کہ اس کو اپنے کنوارپن کا ٹیسٹ یہاں پر ہی دینا پڑے گا۔ اگر وہ ٹیسٹ نہ دیگی تو اسے انگلستان میں داخل نہیں ہونے دیا جائے گا۔ اس نے آفیسر کو قائل کرنے کی کوشش کی۔ اس نے حلفیہ بیان دینے کی پیش کش کی جو ٹھکرا دی گئی۔ اس نے اسے سمجھانے کی کوشش کی کہ وہ چھبیس برس کی ہی کنواری ہے، اس کے ملک ہندوستان میں تو بعض عورتیں اسی نوے سال تک کنواری رہتی ہیں۔ بہت سی بوڑھیاں

اپنا کنوارپن اپنے ساتھ ہی اپنی چتا یا قبر میں لے جاتی ہیں۔ اس نے بتایا کہ اس کے ملک کی تہذیب اور تمدن انگلستان کی معاشرت سے بالکل مختلف ہے۔ یہ سچ ہے کہ انگلستان میں لڑکیاں اپنا کنوارپن اسکول کی زندگی ہی میں کھو دیتی ہیں۔ یہ بھی سچ ہے کہ اس ملک میں اسی فیصد کنواریاں حقیقت میں کنواریاں نہیں ہیں، لیکن ان قدروں کا اطلاق ہندوستان پر نہیں ہوتا، لیکن اس کی ایک بھی دلیل مانی نہیں گئی۔ اور اس سے یہی کہا گیا کہ اسے "ٹیسٹ" ہر حالت میں دینا ہوگا۔ اس نے ایک دفعہ پھر آخری کوشش کی۔ اس نے انہیں بتایا کہ کیسی کیسی آندھیوں میں اس نے اپنے کنوارپن کو محفوظ رکھا ہے — لیکن اس کے سامنے ایک ہی مطالبہ تھا۔ "ٹیسٹ" ہر حالت میں دینا ہوگا ورنہ ہندوستان واپس جاؤ۔ آخر مجبور ہو کر وہ ٹیسٹ کیلئے تیار ہو گئی۔ لیکن جب اسے معلوم ہوا کہ اس کا ٹیسٹ مرد ڈاکٹر لینگے تو اس نے زبردست احتجاج کیا۔ مگر بے سود۔ اس نے مانگ کی کہ اس کا ٹیسٹ کسی عورت ڈاکٹر سے کرایا جائے۔ درخواست مسترد کر دی گئی۔ بہت مجبوری کی حالت میں اس نے آخری درخواست کی کہ کم سے کم اسے مرد ڈاکٹروں کے سامنے جسم ڈھانکنے کیلئے ایک گاؤن تو دے دیا جائے۔ اس کی یہ درخواست بھی منظور نہیں کی گئی۔ آخر تھک ہار کر اس نے انگلستان کے ان مرد ڈاکٹروں کے سامنے کپڑے اتار کر اپنے کنوارپن کا ٹیسٹ دینے کیلئے خود کو پیش کر دیا۔

اور اس کے رنگ دار جسم پر سے ایک گورے جہنم گزر گئے۔

آصمہ پر کیا بیتی کیا نہ بیتی، اس کا اسے ہوش نہ رہا۔ اس کا احساس مر گیا۔ وہ سکتے میں آگئی۔ وہ بول نہ سکی۔ ایسا لگتا تھا کہ اس کی قوت گویائی سلب کر لی گئی ہو۔ وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔ ڈاکٹر اپنا کام کر کے جا چکے تھے۔

وہ دو رہی تھی۔ سرٹیفکیٹ اس کے ہاتھ میں تھا۔ اس کے قدم زمین سے چپکے ہوئے تھے۔ وہ آگے بڑھنے سے قاصر تھی۔ ایرپورٹ سے اب اسے لندن شہر میں داخل ہونا تھا۔ اس کا منگیتر اس کا انتظار کر رہا تھا۔ اسے ایرپورٹ سے ایک نئے ملک میں داخل ہونا تھا، جس کی سربراہ مملکت ایک عورت تھی، ایک ملکہ تھی۔ وہ ملک جہاں ایک عورت کے کنوارپن کا مذاق اڑایا گیا۔ وہ ملک جس ملک کی لڑکیاں ادھوری عمر میں اپنا کنوارپن کھو دیتی ہیں، اب اس ملک میں داخل ہونے کی اس کو اجازت دے دی گئی تھی۔

بقیہ صفحہ ۱۱ پر

[illegible] شب و روز [illegible] میں آ گئے

شروع ہوا اور آج تمام دوسرے ریڈیو پروگراموں کے مقابلے میں زیادہ دیر کیلئے نشر ہوتا ہے۔

آپ کے پروگرام کی ترتیب "میرے وطن" سے کچھ زیادہ مختلف ہی نہیں۔ وہی تلاوت سے ابتداء، پھر خبریں، پھر نغمے یا ملی، سیاسی یا سماجی تبصرہ۔ البتہ "میرے وطن" نغموں کے علاوہ مزاحیہ خاکے بھی پیش کرتا تھا جو تبصروں سے بہت بہتر تھا۔

عادل بھائی! خبروں کو آپ جس انداز میں پیش کرتے ہیں اس کا مقابلہ کوئی اور ریڈیو پروگرام نہیں کر سکتا۔ بیشک اس کیلئے آپ کو شدید محنت کرنی پڑتی ہوگی۔ لیکن تبصرہ کیلئے ہمیشہ چند مخصوص آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ آپ بھی ٹورانٹو کی سیاسی بساط کا ایک مہرہ بن گئے ہوں۔ میرے خیال میں اگر آپ تبصرہ کی جگہ مزاحیہ خاکے نشر کریں تو یہاں کے ہزاروں سامعین اکتا دینے والے ماحول میں چند لمحے ہی سہی قہقہے لگا کر اپنی زندگی بڑھا سکتے ہیں — اگر تبصرہ نشر کرنا ہی ضروری ہے تو کبھی "میرے وطن" کے تبصرے نگار کو موقع دیں تاکہ سامعین کو بھی تبادلہ خیال کا موقع ملے — انصاف کا تقاضہ تو یہی ہے!

میں ابنِ آدم ہوں۔ اس سے زیادہ کسی کا تعارف اور کیا ہو سکتا ہے لیکن عالی جاہ کو فکر لاحق ہوئی کہ میرا مکمل تعارف حاصل کیا جائے۔ کیا نام پتا بتا، فون جاری۔ ٹورانٹو میں ٹورانٹو تا مسی ساگا ہر جگہ فون کی گھنٹی بجتی رہی، آخر تھک ہار کر ایک بڑی سی بد دعا دے دی۔ لیکن عالی جاہ یہ مشہور کہاوت تو آپ نے سنی ہوگی کہ "ہمارے خاندان کے کھیت کا ٹنے مرتی ہے"۔

جب اس سے بھی جی جلنے دل کو قرار نہیں آیا تو عالی جاہ نے دربار سجایا اور الفاظ کو مصلحت کی چکی میں پیس کر اعلان کیا کہ "ابنِ آدم نے معافی مانگ لی ہے"۔

عالی جاہ! سچ بولنا صرف ایک اچھی عادت ہی نہیں بلکہ مسلمان ہونے کی پہلی منزل ہے — کہنے کو تو میں بھی کہہ سکتا ہوں کہ عالی جاہ شب کی تاریکی میں ہمارے غریب خانے پر دستک دی اور آبدیدہ ہو کر کہنے لگے "ابنِ آدم! میری عزت ہوئی ہے تم کو اپنے الفاظ کی سمینٹ سے سہارا دو۔ ہم تمہیں بہترین رائٹر کے انعام و اکرام سے نوازیں گے"۔ لیکن یہ جھوٹ ہے! میں کیوں لکھوں — عالی جاہ! کم تولنا برا ہے اور کم بولنا عقلمندی۔ اور جھوٹ، انسانی ذہن کیلئے دیمک ہے جبکہ سماج کی دیمک۔

پھر کیسے عالی جاہ! آپ کب تک یہ کہیں گے کہ "میں نے کیا ہے کل بتاؤں گا"!

عادل بھائی [illegible]

آئیے عادل بھائی آج سے آٹھ دس سال پہلے کی دنیا میں چلیں جب "صدائے پاکستان" کی جگہ واحد پاکستانی ریڈیو پروگرام "میرے وطن" نشر ہوا کرتا تھا۔ صرف تین گمنام سی شخصیتیں تھیں۔ اس وقت "میرے وطن" صرف آدھ گھنٹے کیلئے نشر ہوا کرتا تھا اور آج "صدائے پاکستان" بھی اب تک وہی آدھ گھنٹہ کا ہے۔ [illegible] "صدائے پاکستان" کی ابتداء [illegible] وقت سے کوئی فرق نہیں آیا جبکہ [illegible] کا پروگرام جو "میرے وطن" کے بعد [illegible]

میں افسوس ہے کہ مندرجہ بالا دو عنوانات پر لکھے گئے آرٹیکل کو مدیر صدائے پاکستان نے ناقابلِ اشاعت قرار دے دیا۔

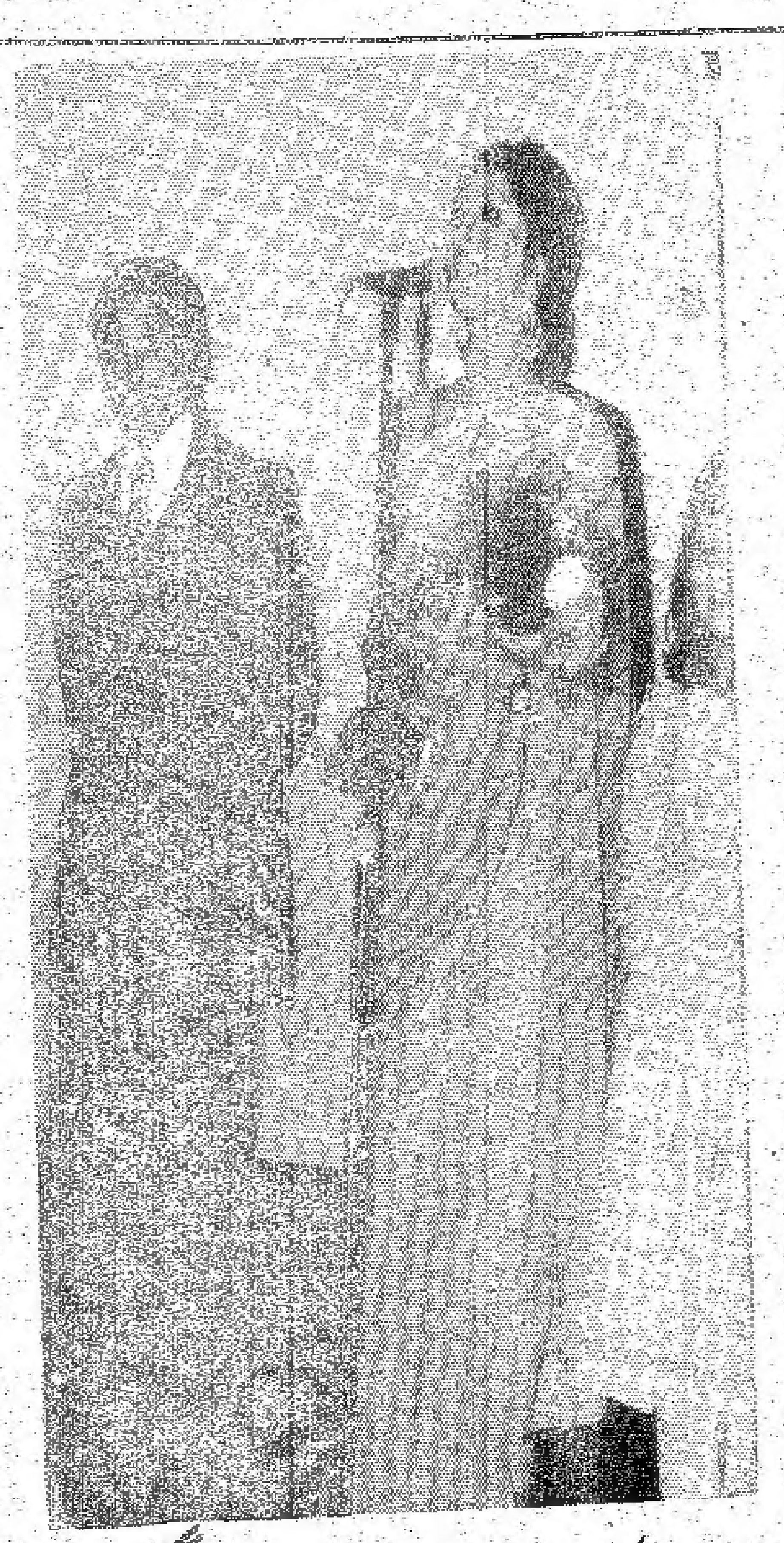

اداکارہ اور صداکار کا حسین سنگم

جب پاکستان کی مشہور اداکارہ شبنم ٹورانٹو تشریف لائیں تو "صدائے پاکستان" کے صداکار عادل تیموری نے انہیں خوش آمدید کہا۔

رنگین عکاسی — مظفر علی خالد

ایک عظیم قربانی، ایک عظیم رش

SPECIAL SALE!

تسلیم و رضا کا یادگار جشن

اس جشن کو منانے میں ہم آپ کے ساتھ ہیں

ہاؤس آف حلال میٹ

HOUSE OF HALAL MEAT

803 Danforth Avenue

Toronto, Ontario

Please Call ISMAIL At 461 2839

کیا دنیا میں طوفانِ نوح جیسا ایک طوفان اور آنیوالا ہے

[illegible]

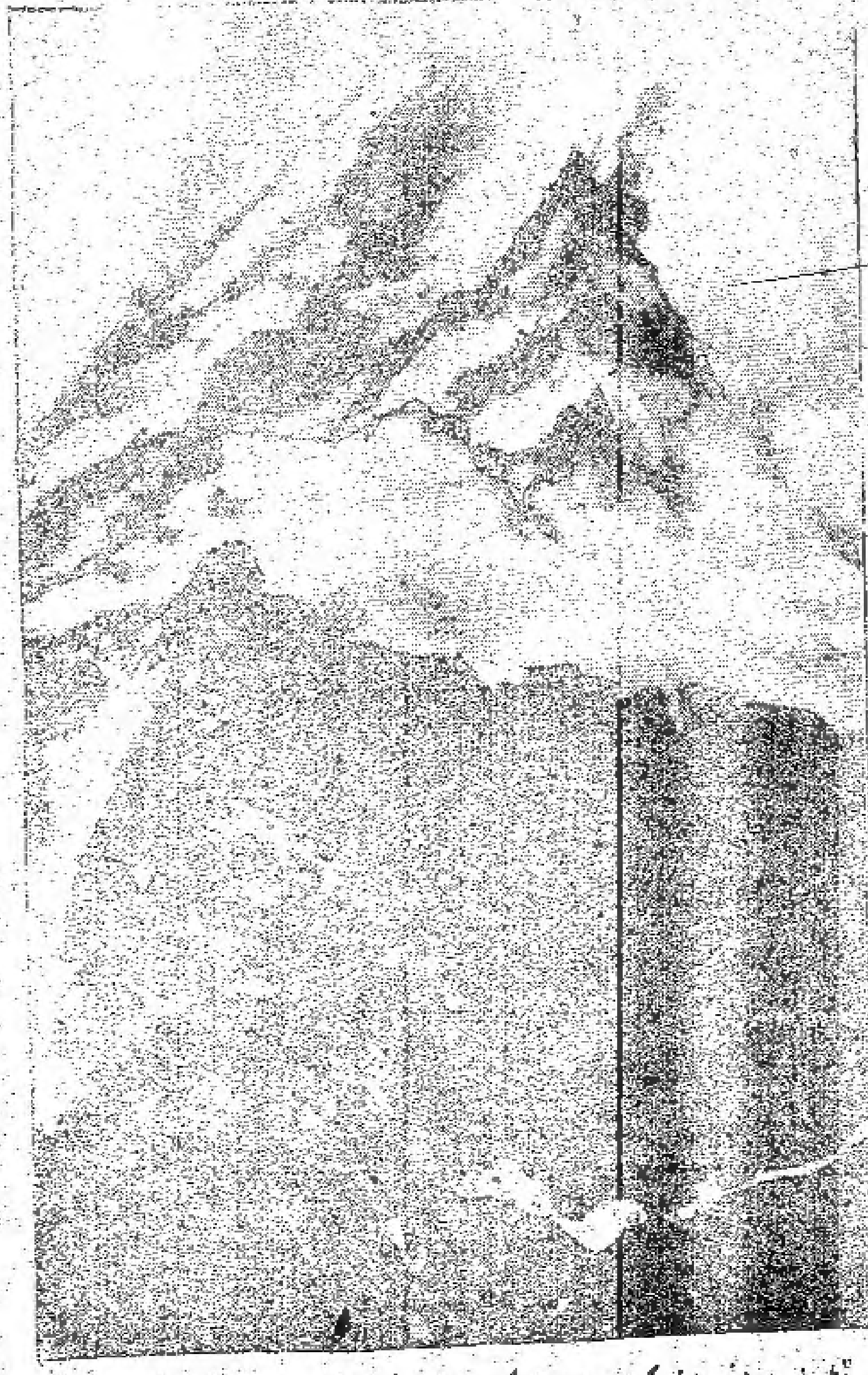

تعبیت پچھ موجود بات کی مقدار دنیا کے سمندروں کی مقدار سے دگنی ہے

[illegible]

آفتاب بچن

ہندوستانی فلمی دنیا کا جگمگاتا ستارہ

بقیہ

سرٹیفکیٹ

[illegible]

بقیہ

آپ کی رائے

ادیب جو کچھ ایک مضمون میں کہنا چاہتا ہے یا کبھی کبھی پوری کتاب اپنے مقصد کو واضح کرنے کیلئے لکھ ڈالتا ہے شاعر غزل کے ایک شعر میں ہی وہ مطلب پورا کہہ دیتا ہے۔ بہت ہی مناسب ہوگا اگر حضرت ابجد آپ یہ بھی بتا دیں کہ ان اشعار کو یہاں لکھنے کا کیا مقصد تھا اور ساتھ ہی تشریح بھی کر دیں۔

مخلص

حسن بخاری

[illegible]

MONTHLY

AAWAZ

P.O. BOX 2114
POSTAL STATION B
SCARBOROUGH, ONTARIO
CANADA M1N 2E6
TEL (416) 267-8066

EDITOR SOHAIL AKHTAR

VOL. 2 | NOVEMBER | No 7

آپ کی بچت ——— ہماری تجارت ہے
آپ کا اطمینان ——— ہماری کامیابی ہے

INDIAN GROCERIES AND SPICES

1075 LAWRENCE AVE. EAST
SCARBOROUGH, ONTARIO, CANADA.
(416) 752-7157

724 WILSON AVENUE
DOWNSVIEW, ONTARIO, CANADA
(416) 630-4336

HEAD OFFICE
4007 WEST NORTH AVENUE
MILWAUKEE, WISCONSIN 53208
USA (414) 571-3070

WHOLESALE RETAIL DISTRIBUTOR

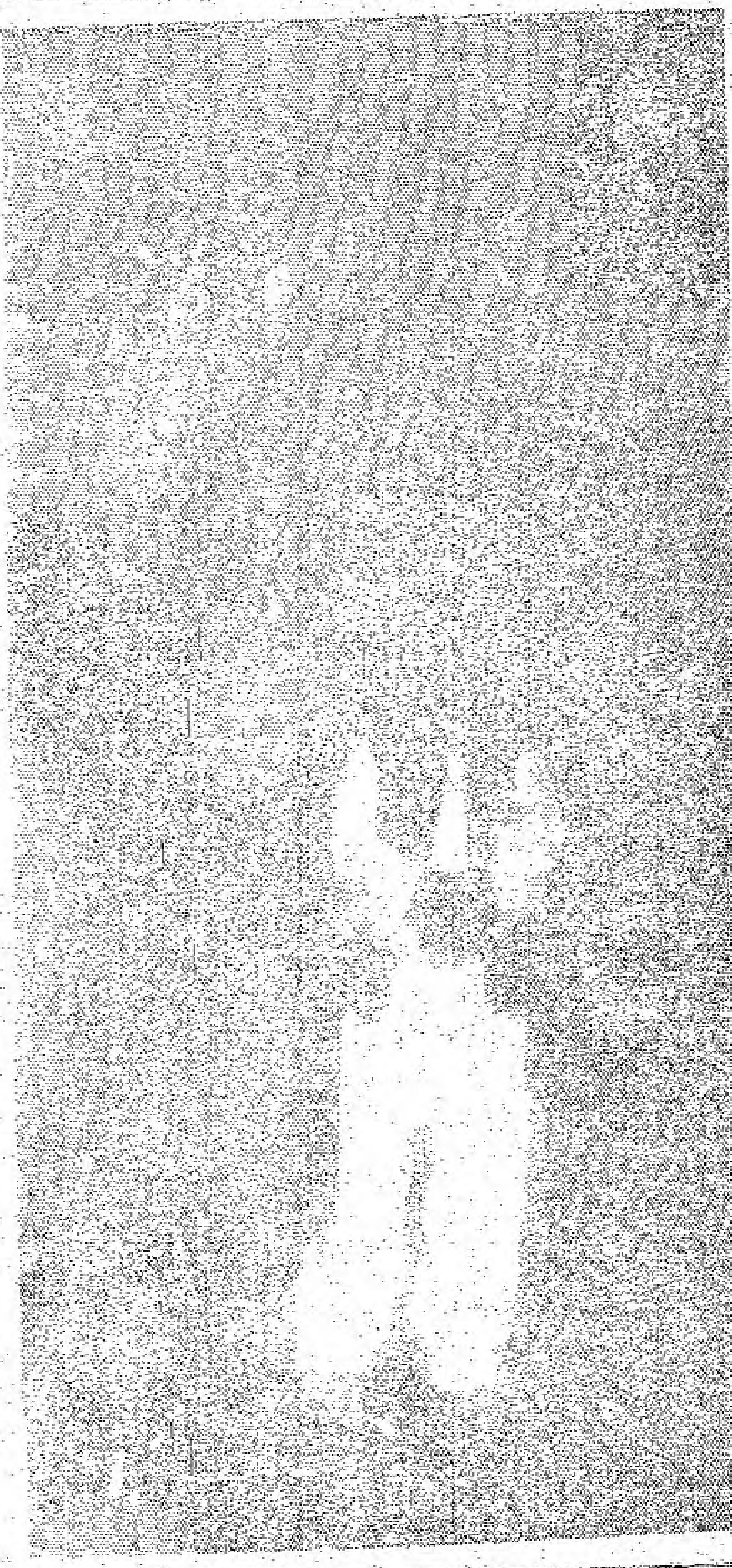

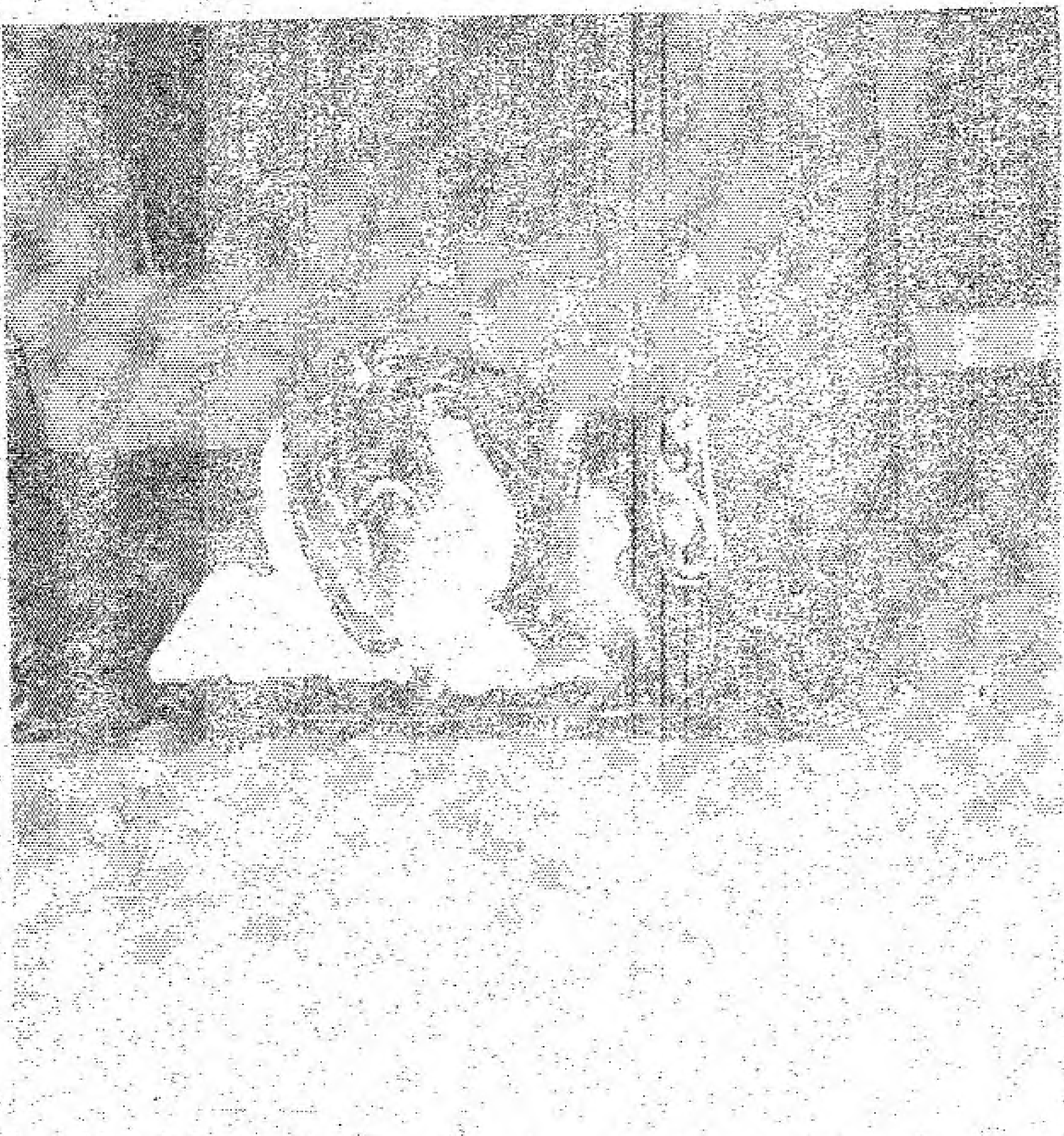

"میرا عالی شان پروردگار پاک ہے" "میرا عالی شان پروردگار پاک ہے" "میرا عالی شان پروردگار پاک ہے"

سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جو مربی ہیں ہر ہر عالم کے۔ جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔ جو مالک ہیں روزِ جزا کے۔ ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ بتلا دیجئے ہم کو رستہ سیدھا۔ رستہ ان لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے نہ رستہ ان لوگوں کا جن پر آپ کا غضب کیا گیا اور نہ ان کا جو رستہ سے گم ہو گئے۔

عادل خان (ٹورانٹو) پانچ وقت نمازی ہیں۔ انہیں خبر ہی نہیں کہ کوئی ان کی تصویر کھینچ رہا ہے۔ خدا کرے ہمارے گھر کا ہر بچہ عادل خان جیسا بن جائے۔

رنگین عکاسی: ریاض خالی

تمام قولی اور بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ آپ پر اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سلام ہو اور اللہ کی رحمت و برکت نازل ہو۔ سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی مل سکتی ہے اور تیری ہی طرف سلامتی لوٹتی ہے۔ اے ہمارے رب! تو ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور ہمیں سلامتی کے مقام میں داخل فرما۔ اے ہمارے رب! تو بابرکت ہے اور تو ہی بلند ہے اے صاحب عظمت اور بزرگی والے۔

وائس آف پاکستان

ہیملٹن و اطراف میں رہنے والے پاکستانیوں کیلئے
دلچسپ ٹی۔ وی پروگرام

ہر اتوار کو ساڑھے تین بجے کیبل ۴ پر شمالی امریکہ کے جانے پہچانے فنکار بشیر اے۔ خان اپنی دلچسپیوں کے ساتھ یہ پروگرام پیش کرتے ہیں

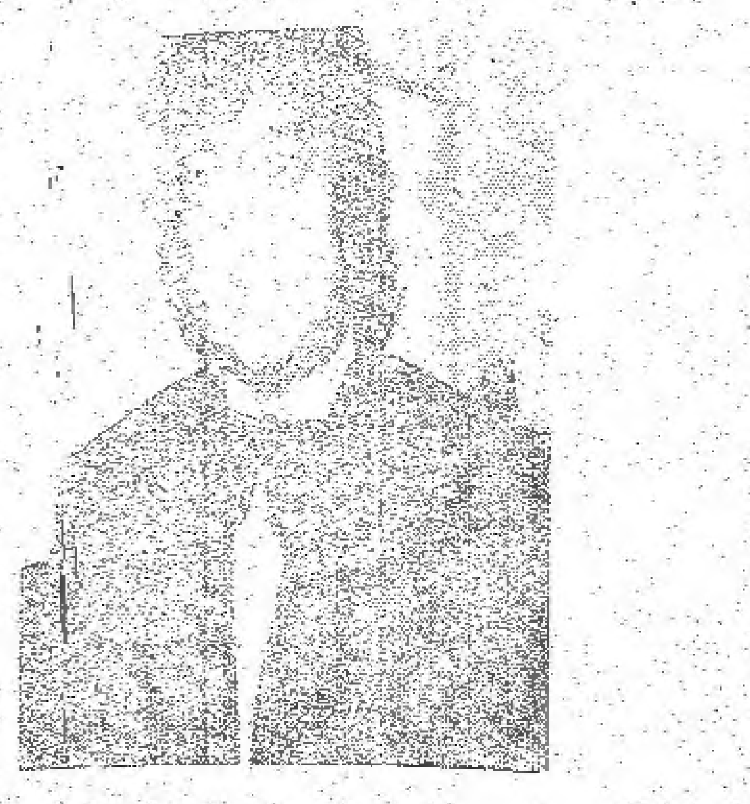

بشیر اے۔ خان

ٹاپس آف دی ایسٹ

CFMU-FM 93.3

ریڈیو پروگرام

ہر پیر کو صبح ساڑھے آٹھ بجے بشیر اے۔ خان پیش کرتے ہیں

ٹی۔ وی اور ریڈیو پروگرام کے متعلق مفید
اپنے مشوروں سے مستفید کیجئے

Voice of Pakistan

P.O. Box 6212 STATION "F"

HAMILTON, ONT. L9C 5S3

یا فون کیجئے

فون نمبر 416-561-2431

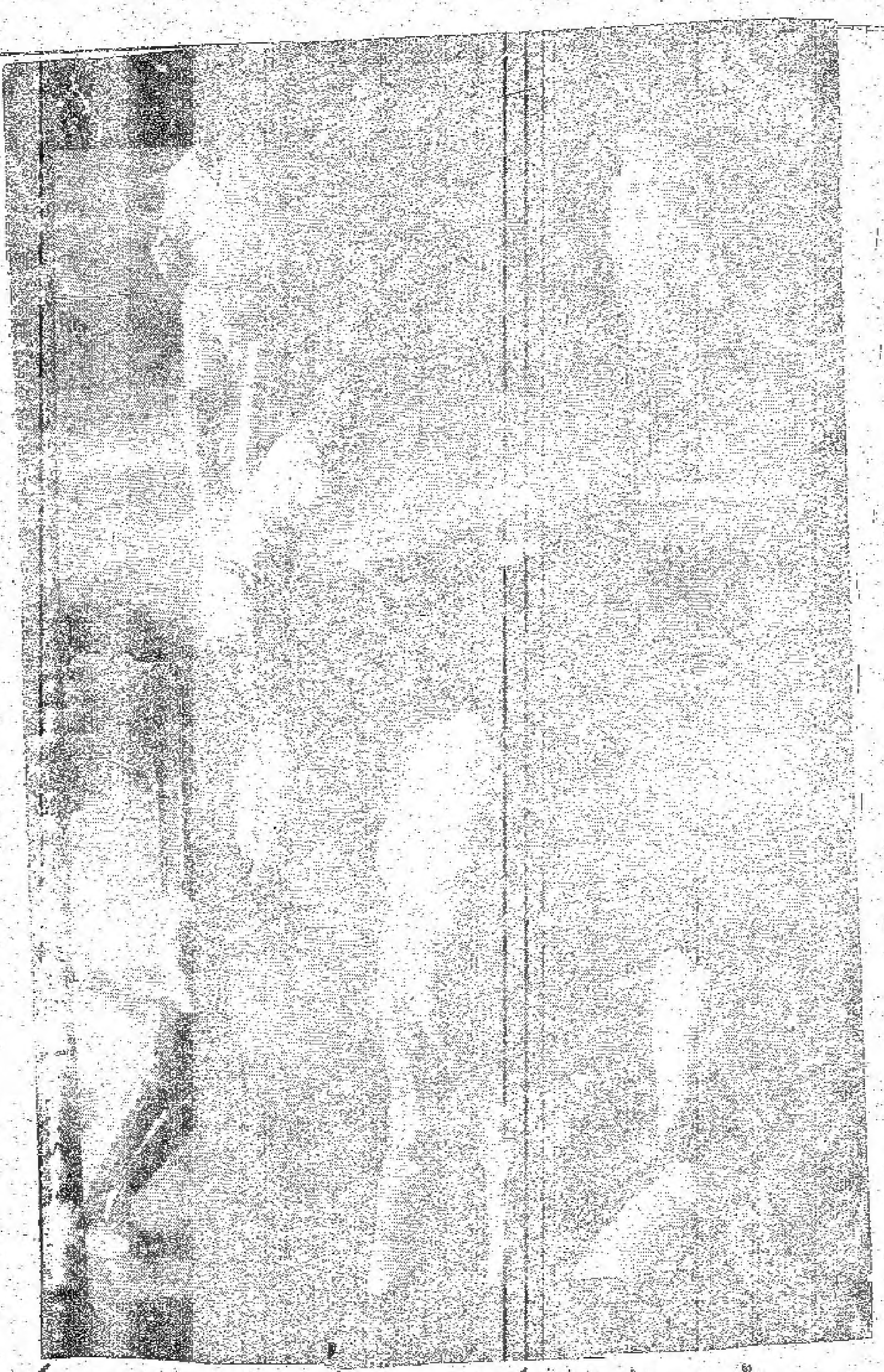

یہ تصویر کراچی نیشنل اسٹیڈیم کی ہے۔ فاروق رشید کی گیند پر سابق ٹیسٹ کرکٹر آغا زاہد کیچ فاروق کرمانی جنہیں سلپ پر لے رہے ہیں۔ وکٹ کیپر تسلیم عارف اور فرسٹ سلپ پر کمال نجم الدین ہیں۔ اور وکٹ کی دوسری طرف سابق ٹیسٹ کرکٹر شفیق احمد نظر آ رہے ہیں۔ فاروق کرمانی آجکل ٹورانٹو میں نیشنل کرکٹ کلب سے منسلک ہیں۔ سال رواں کے سیزن میں آپ نے شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کیا۔ فاروق کرمانی نے ۱۲ اننگز میں ۹۹ چوکے اور ۶ چھکوں کی مدد سے ۷۲۵ رنز بنائے اور اس طرح پچھلے سال کا ریکارڈ توڑ دیا۔ بولنگ میں ۸۲ اوورز میں ۲۶۸ رنز دیکر ۱۸ وکٹیں حاصل کیں۔ فاروق کرمانی اونٹاریو کی ٹیم سے بھی کھیلتے ہیں۔

ہم دعاگو ہیں کہ فاروق کرمانی نیشنل کرکٹ کلب کے علاوہ کینیڈا کی نیشنل ٹیم کی جانب سے بھی کھیلیں

EID - MUBARAK

Excellence in Photography by Sooter Studios

1292 Bloor St. W.

PHONE: 532-8650

DEVELOPING & PRINTING
12 exp. complete ... $2.99
20 exp. complete ... $4.99
24 exp. complete ... $5.99
36 exp. complete ... $8.99

PASSPORT PHOTOS

READY IN 3 MINUTES

$1 This Coupon is worth $1.00 toward your PASSPORT PHOTO — taken at Sooter Studios. Good for citizenship and I.D.'s as well. $1

MANAGER: S.M. HASAN BUKHARI

تازہ پھل، تازہ سبزیاں، خشک میوہ جات
اور
تازہ مچھلیاں

دالیں، چاول اور انٹرنیشنل گراسری کیلئے اسکاربرو کی صاف ستھری دوکان جہاں قیمتوں میں واضح فرق نظر آئے گا۔ مفت پارکنگ

فون نمبر 261-2297

کیلسن لمیٹڈ

۲۵۰۱ ایگلنٹن ایونیو ایسٹ نزد مڈلینڈ، اسکاربرو

KEALSON LTD.
2501 Eglinton Ave. E., Scarborough

شمالی امریکہ کا پہلا پاکستانی ریڈیو پروگرام

گذشتہ 9 سالوں سے پیش کیا جا رہا ہے!

صدائے پاکستان

پاکستانی فلمی موسیقی اور تازہ ترین قومی خبروں سے ترتیب پا کر

ہر اتوار کی رات آٹھ بجے سے ساڑھے آٹھ بجے تک

FM101 پر نشر کیا جاتا ہے

سپانسرز: [illegible]

فاؤنڈر — عادل تیموری

بقیہ اچھی باتیں

تھا اگر بھی فردی اور درد کا اس پر بھی اثر ہوتا تھا۔ یہاں بھی، عزیز دوست ان کے بھی کثرت تھے لیکن باوجود اس تمام بشریت کے وہ خدا کی بہترین مخلوق، کامل ترین بندہ، اور ہدایات قرآنی کا ایک بے نقص اور بے عیب زندہ نمونہ تھا۔ خدا کے ہر نبی سب سے اچھے اور سب سے سچے بندہ کا نام محمد رسول اللہ صلعم تھا، جس کی حیات طیبہ نے دنیا پر روشن کر دیا کہ انسان پوری طرح دنیا میں رہ کر ہر قسم کے دنیوی تعلقات میں گھر کر بھی خدا کا ولی ہو سکتا ہے جو بھی منشاء الٰہی ہو۔ اسی لیے ان کی زندگی کا ہر لمحہ ہم سب کے واسطے بہترین نمونہ قرار پایا ہم پر اس کی پیروی واجب ہوئی اور اس کی اطاعت عین اطاعت خداوندی ٹھہری۔

قرآن کے الفاظ بتلاتے ہیں کہ "ہماری مشیت سے اچھے بن جاؤ گے" عمل کی زندگی پیام دیتی ہے کہ "مجھے دیکھو میں اچھا بن گیا" خدا کی آواز قرآن کے حروف نے سنا دی، خدائی کردار کا نمونہ رسول کی زندگی نے دکھا دیا۔ مسلمان کا کام صرف خدا کی اطاعت ہے لیکن خدا کی اطاعت کیا شے ہے؟ وہ اس کے جاننے کے دو ذریعے ہیں آیات قرآنی اور اعمال رسول۔ یعنی ان دونوں کی پیروی ہی عین اطاعت خداوندی ہے۔ اس کے علاوہ کوئی شے نہیں۔

جس طرح کلام الٰہی قرآن ہر انسانی ضرورت کا جامع ہے ٹھیک اسی طرح ہمارے رسول کی زندگی اس دنیا کی انتہائی گونا گونی کا نمونہ ہے۔ دنیا میں گوشہ نشینی، لوگوں سے بکثرت میل جول، زہد و فقر، فتح و تسخیر، مغلوبیت و محکومیت، ظلم و حاکمیت، فوج کی سرداری، خطابت و وعظ، تقریر، اہل و عیال کی کثرت، دنیا سے بے تعلقی، نجی و ملکی انقلابات، غرض ہر طرح کے مدارج کے مختلف نمونے حضور کی زندگی میں بیچ ملیں گے، جس سے منشاء خداوندی یہی معلوم ہوتا ہے کہ ہر طبقہ، ہر مزاج، ہر قوم اور ملک کے اشخاص اپنے اپنے آپ کی زندگی سے سبق و ہدایت حاصل کر سکیں۔

مسلمان زبان سے اب بھی اپنے ایمان کو خدا اور رسول کی تصدیق کا مرادف سمجھتے ہیں حالانکہ صرف اس کا اقرار کر لینا اس تصدیق کے معنی کو اپنے دل میں صاف طور پر سمجھ لیں، جب انھوں نے ایک بار یہ تسلیم کر لیا کہ قرآن کا ہر حرف خدا کی ہی تعلیم ہے، جو رسول اللہ کے ذریعے اتاری گئی، سچی ہو تو پھر دوسروں کی تعلیم ہے ہی کی طرف توجہ ہو کر اپنے وقت کو برباد اور وقت کو منتشر کیوں کرتے ہیں۔ صحابہ کرام کی زندگی کا اصول صرف یہی تھا کہ وہ بجز کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کے کسی شے کو خاطر میں نہیں لاتے تھے۔ اگر آج ہم بھی تمام گروہوں کو چھوڑ کر وہ استقامت لیں، تمام خاندانی جھگڑوں سے دامن کو بچا کر ہی ہوا و ہوس سے خط خاہ مراد، دین میں اعتدال قائم اختیار کر لیں تو یقین کیا جائے کہ ہم جو آج گھٹے دکھتے ہیں اسی وجہ سے نکل کر اس بلندی پر پہنچ سکتے ہیں۔ جہاں بھی خیال کی رسائی دشوار ہو۔

Yes! We are **FAMOUS** for our service.

Yes! We are **FAMOUS** for our quality.

and above all

Yes! We are **FAMOUS** for our rates and routings.

Just One Telephone Call Will Prove This!

FLY HOME TO MEET RELATIVES
OR
HAVE THEM VISIT HERE
WE WILL HELP PLAN THE TRIP.

CALL: SABIHA KHALID

at 469-1169

Canada International Tours

1415 GERRARD STREET, TORONTO

WORLD WIDE TRAVELS

(Registered & Bonded by the Ontario Government)

LET US PLAN YOUR NEXT TRIP TO ANYWHERE IN THE WORLD

- Triple or Double glazed Thermal Replacement Windows
- Aluminum Siding, Eavestroughing, Fascia and Soffits
- Aluminum Storm Doors
- Triple or Double [illegible] Doors
- Aluminum [illegible] • Shutters

EVERGREEN HOME IMPROVEMENT Co.

Azhar Shaikh

[illegible] DANFORTH ROAD,
SCARBOROUGH M1K 1G6

TELEPHONE

Res. 265-3408 Ofc. 264-3650 If busy 693-5721

METRO LICENCE B—4903

MEMBER OF THE BETTER BUSINESS BUREAU

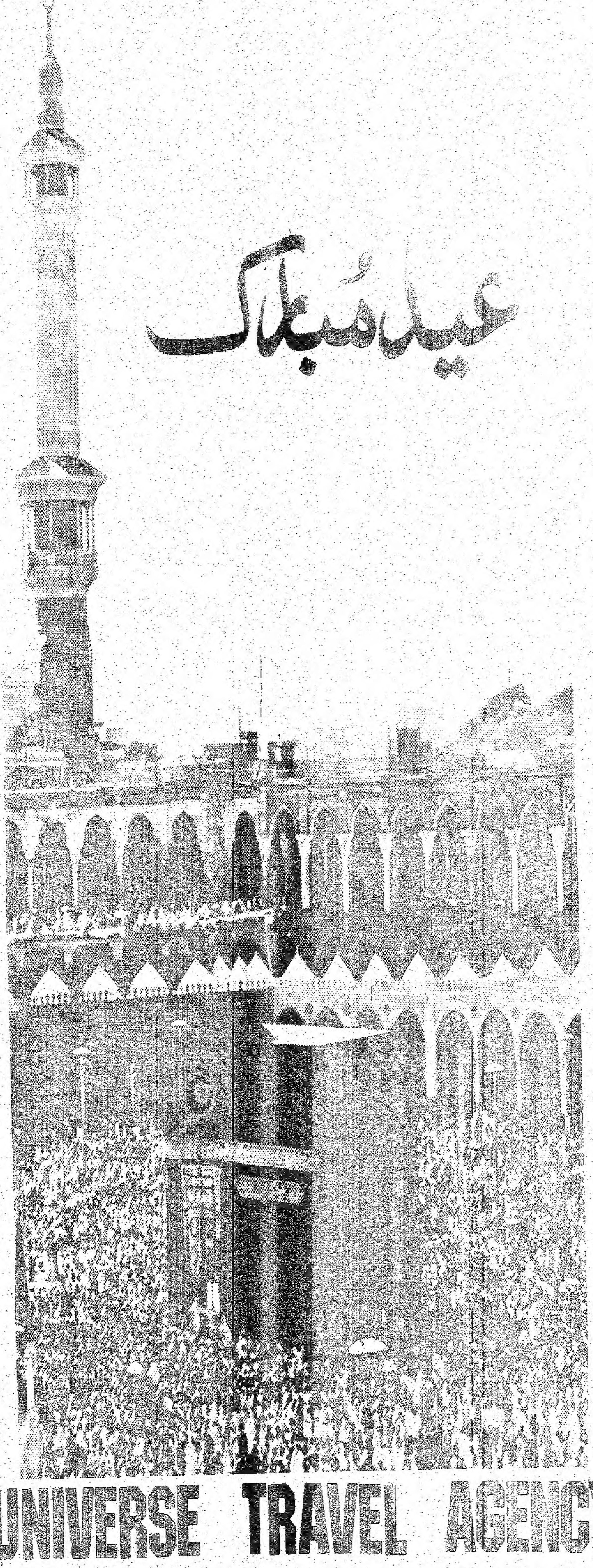

UNIVERSE TRAVEL AGENCY

Please call: Zaheer Modi at

630-7393

IATA

3316 KEELE STREET, DOWNSVIEW, ONTARIO

National Library
Bibliothèque Nationale
NOV 19 1980

FORTNIGHTLY
MESSENGER
P.O. Box 2114
Postal Station B
Scarborough, Ontario
Canada M1N 2E5
PHONE (416) 267-8006
EDITOR & PUBLISHER SOHAIL AKHTAR

VOL: [illegible] October 7 1980 NO. 15

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم کو ایسے شخص کی خبر نہ دوں جو دوزخ کیلئے حرام ہے اور دوزخ کی آگ اس پر حرام ہے۔

سنو میں بتاتا ہوں کہ دوزخ کی آگ حرام ہے ہر ایسے شخص پر جو نرم طبیعت، نرم مزاج ہو لوگوں سے قریب رہنے والا، نرم خو ہو۔

(مشکوٰۃ المصابیح ابوداؤد ترمذی)

انتخاب —— ایک بندہ خدا

[illegible]

اگر سچائی کو اس کی اصلی ضرورت کے وقت پیش نہ کیا جائے تو اس کے وجود کا اعتراف بے کار ہے
اور چراغ جلانے کا اصلی وقت غروب آفتاب کے بعد آتا ہے نہ کہ پچھلے پہر۔

—— ابوالکلام آزاد

خرم سے عراقی فوجیں بھاگ رہی ہیں

عراقی حملے کا مقصد پورا ہونے کے بعد فوج کو حملوں سے روک کر صرف دفاع کا حکم دیا گیا ہے

خرم شہر میں کئی مقامات پر لگی ہوئی آگ قابو سے باہر ہوگئی

اہواز پر عراقی توپخانے کی گولہ باری ۲۵ شہری ہلاک ہسپتال زخمیوں سے بھر گئے

ایران نے دو روز میں عراق کے ۱۲۰ ٹینک تباہ کردیے

جنرل ضیا کی تقریر نہایت اثر انگیز تھی جنرل اسمبلی کے صدر کا تبصرہ

عالمی ادارہ میں عالم اسلام کی صحیح ترجمانی ہوئی، ایرانی مندوب

جنرل اسمبلی میں تلاوت کلام پاک

ترکی تیل کی پائپ لائن ٹھیک کر دی گئی

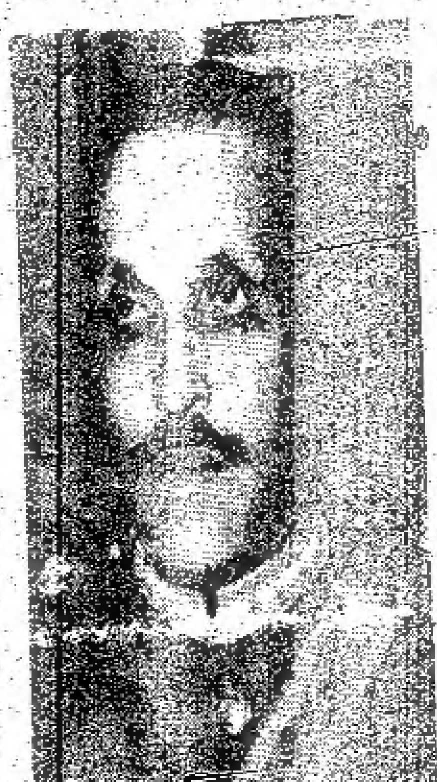

جنرل ضیاء الحق

صدر کارٹر نے کہا ہے کہ وہ پاکستان کو امریکہ کی سلامتی کے لئے بہت اہم سمجھتے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان انتہائی اہم علاقے میں ہے جو خطرات سے پُر ہے اور اگر پاکستان پر حملہ ہوا تو امریکہ اس کا ساتھ دے گا۔ صدر کارٹر نے کہا کہ صدر ضیاء نہ صرف اعلیٰ درجے کے فوجی ہیں بلکہ [illegible] لیڈر بھی ہیں۔

فروغ اردو کیلئے پیغامبر کا مطالعہ کیجئے

پیغامبر کے خریدار بنکر اردو زبان کی حوصلہ افزائی کیجئے

شرح خریداری

برائے
کینیڈا اور امریکہ سالانہ ۱۵ ڈالر
دیگر ممالک کیلئے سالانہ ۱۷ ڈالر

خریداری کی رقم بذریعہ پوسٹل آرڈر، بینک ڈرافٹ یا منی آرڈر روانہ کیجئے

The Messenger
پیغامبر
P.O.Box 2114
Postal Station B
Scarborough, Ontario
Canada M1N 2E5

فون نمبر 267-8006

صدر صدام حسین